فہرست مخطوطات

ذخیرۂ شیفتہ

مولانا آزاد لائبریری علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

فہرست مخطوطات

ذخیرۂ شیفتہ

فہرست مندرجات

پیش لفظ الف — ح

عربی مخطوطات

علوم قرآنیہ	۱	5 — 1
تفسیر	۱	5 — 2
حدیث	۳	12 — 6
اوراد و اعمال	۵	14 — 13
فقہ	۷	32 — 15
فقہ شافعی	۱۴	32
اصول فقہ	۱۵	35 — 33
علم کلام	۱۶	38 — 36
تصوف	۱۷	55 — 39
مواعظ	۲۱	56
حشریات	۲۱	57
علوم	۲۲	73 — 58
منطق	۲۲	68 — 58
علم الهيئة	۲۷	69
علم الحساب	۲۸	70
علم الطب	۲۸	71
علم الحیوانات	۲۹	72
مفاتیح العلوم	۲۹	73
لسانیات (عربی)	۳۰	75—74
علم الصرف	۳۰	74
لغات	۳۱	75
نظم عربی	۳۱	78 — 76
سیرت	۳۲	80 — 79
اعلام ہند	۳۳	82 — 81

فارسی مخطوطات

علم القرأہ	۳۶	83
علم الحدیث	۳۶	89 — 84
اوراد و اعمال	۳۸	90
فقہ	۳۹	102 — 91
کلام و عقائد	۴۴	108—103
جدلیات	۴۶	115—109
رد تشیع	۴۸	115—113
تصوف	۵۰	137—116
مصطلحات	۵۹	138
اذکار صوفیا	۶۰	140—139
سلوک و آداب	۶۱	142—141
مکتوبات	۶۱	144—143

غالب کے فارسی کلام کا یہ مجموعہ اس حیثیت سے بالکل نادر ہے کہ اس میں متداول قصاید و مثنویات سے قدرے اختلاف ہے۔ ہندوستان کے مشہور محقق اور ناقد قاضی عبدالودود صاحب نے اس کا مطالعہ کرنے کے بعد غالب پر ایک مقالہ لکھا تھا، اس مجموعہ میں سب سے پہلا ترکیب بند وہ ہے جو مرزا غالب نے مولانا السید حسین بن السید دلدار علی نصیر آبادی کی وفات پر لکھا تھا۔

شیفتہ فارسیہ ۱۷۰ | ۱۳۶

مجموعے اور بیاضیں

203 — 199

199

مجموعہ اشعار

مجہول المرتب

اوراق : ۱۵۶ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۶ ، ۱۸ × ۲۶ سم۔ مختلف السطر۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔ ناقص الآخر۔

اس مجموعہ میں مختلف شعراء کے فارسی اشعار موضوع کے لحاظ سے جمع کئے گئے ہیں۔

شیفتہ فارسیہ ۱۵۷ / ۱۲۳

200

بیاض اشعار

شوق، تن سکھ رام۔

اوراق : ۵۷ : سائز : ۷ × ۱۱ ، ۱۵ × ۱۹ سم۔ سطر۔ ۱۷۔ نستعلیق اوسط۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔ ناقص الآخر۔

یہ بیاض مختلف شعرا کے اشعار پر مشتمل ہے، جن کو موضوع کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے. ابتدا میں مرتب کا ایک دیباچہ ہے جس میں اس نے ان موضوعات کی فہرست دی ہے:

شیفتہ فارسیہ ۱۶۹ / ۱۳۵

201

بیاض اشعار منتخبہ

مجہول المرتب

اوراق : ٦٥ ؛ سائز : ۷ × ۹ ، ١٦ × ٢١ . مختلف السطر . نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ ، جداول طلائی . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق . ورق آخر دارائے مہر مربع « محمد فخر خاں فدوی محمد شاہ بادشاہ غازی » .

شیفتہ فارسیہ ۱۷۹ / ۱۴۳

202

کشکول

سنہ کتابت : ۱۱۳۴ھ / ۱۷۲۱

اوراق : ۲۹ ؛ سائز : ۵ × ۱۰ ، ۱۲ × ١٦ سم . مختلف السطر . نسخ و نستعلیق . روشنائی سیاہ و شنجرفی . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق .

یہ کشکول کچھ مختلف فواید پر مشتمل ہے اس کے ابتدائی تیرہ اوراق ایک کاتب کے لکھے ہوئے ہیں اور بقیہ اوراق دوسرے کاتب کے .

شیفتہ فارسیہ ۲۰۸ / ١٦٨ : ۲

203

اوراق منتشرہ

اوراق : ۹ ؛ سائز : ۱۱ × ۱۳ ، ۱۷ × ۲۲ سم . مختلف السطر نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی ، اوراق چسپیدہ .

یہ جلد مختلف کتابوں کے کچھ منتشر اوراق پر مشتمل ہے

شیفتہ فارسیہ ۰/.

پشتو - نظم

204

دیوان رحمان

اوراق : ۸۹ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ ، ۱۷ × ۲۴ سم . سطر : ۱۳ . نسخ عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی . لوح مطلابہ ذہب و شنجرف و لاجورد ، جداول شنجرفی و لاجوردی .

اس دیوان کا مصنف « رحمان » نام کا کوئی شاعر ہے . غالباً یہ وہ رحمان ہے ، جو پیشاور کے قریب « دہ بہادر » کا رہنے والا تھا . صوفی شعراء میں شمار ہے . اس کے کلام کا ایک دوسرا مجموعہ سرشاہ سلیمان کلکشن میں ۶۸۱/۶ نمبر کے تحت محفوظ ہے .

شیفتہ ۱۸۳ | ۱۴۷

تاریخ و تذکرہ

218—205

205

حبیب السیرفی اخبار افراد البشر

خواند امیر، غیاث الدین بن همام الدین محمد، متوفی ۹۴۲ھ / ۳۶-۱۵۳۵

کاتب : شاہ محمد بن اللہداد ؛ سنہ کتابت : ۱۰۱۰ھ / ۱۶۰۱

جلد ۱ - اوراق : ۵۰۰ ؛ سائز : ۹×۱۶ ، ۱۸ ×۲۴ سم. سطر : ۲۱
نستعلیق جید . روشنائی سیاہ و شنجرفی. لوح مطلابہ ذہب و شنجرف و لاجورد، جداول شنجرفی و لاجوردی، قدرے کرمخوردہ. ابتدا :

ربنا آتنا من لدنك رحمة - لطایف اخبار لآلی نثار . . .

عام تاریخ پر ایک مشہور کتاب ہے، جو ابتدائے آفرینش سے ۹۳۰ھ / ۲۵-۱۵۲۴ تک کے حالات پر مشتمل ہے۔ مؤلف نے ۹۲۷ھ / ۱۵۲۱ میں اس کی ابتدا کی اور ۹۳۰ھ/ ۱۵۲۳ میں مکمل کیا.

تفصیل کے لئے دیکھئے Ivanow, (34-40)

شیفتہ فارسیہ ۱۲۰/ ۹۰

تاریخ ہند - عام

207 — 206

206

تاریخ فرشتہ

فرشتہ، محمد قاسم هندو شاہ استرآبادی، متوفی ۱۰۳۳ھ/ ۲۴-۱۶۲۳

سنہ کتابت : ۱۲۵۵ھ/ ۱۸۳۹

جلد ۱ - اوراق : ۳۶۴ ؛ سائز : ۱۱×۱۷ ، ۲۰×۲۷ سم. سطر : ۱۶
نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. ابتدا

پیش وجود همه آیندگاں
پیش بقائے همه پایند گاں

هندوستان کی عام تاریخ هے، جو مسلمانوں کے پہلے حملہ سے لے کر ۱۰۱۵ھ/۱۶۰۷ تک کے حالات پر مشتمل هے. مؤلف نے ۱۰۱۸ھ/۱۶۱۰ میں اس کی تکمیل کی اور ابراهیم عادل شاہ کے نام معنون کیا. اس کا دوسرا نام گلشن ابراهیمی اور تاریخ نورس نامہ فرشتہ بھی هے. پوری کتاب ایک مقدمہ، بارہ مقالات اور ایک خاتمہ پر مشتمل هے.

تفصیل کے لئے دیکھئے Story, 442-450

شیفتہ فارسیہ ۱۲۱ / ۹۱

207

خلاصة التواریخ

سجان سنگھ، رائے، متوفی ۱۱۰۷ھ/۱۶۹۵ - ۹۶

سنہ کتابت: ۱۲۴۶ھ/ ۱۸۳۰ بمقام شاهجہان آباد.

اوراق: ۳۸۵؛ سایز: ۹ × ۱۳ . ۱۶ × ۱۹ سم. مختلف السطر. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

ابتدا: نقاش نگارخانہ کائینات و مصور کارگاہ . . .

هندوستان کی عام تاریخ، جو ابتدائے آفرینش سے شہنشاہ اورنگزیب عالمگیر کی تخت نشینی (۱۰۶۸ھ/ ۱۶۵۹) تک کے حالات پر مشتمل هے. مؤلف نے ۱۱۰۷ھ/۱۶۹۵ میں اس کی تکمیل کی.

دیکھئے Ivanow, (162).

شیفتہ فارسیہ ۱۲۲ / ۹۲

تیموری سلاطین

211 — 208

208

تذکرة الواقعات

جوهر آفتابچی

کاتب ؛ مرزا حسین همدانی ؛ سنه تالیف : ۱۲۸۳ ھ / ۱۸۶۶

اوراق : ۱۰۱ ، سایز ۱۰ × ۱۵ و ۱۸ × ۲۳ سم. سطر : ۱۵ نستعلیق اوسط. روشنائی سیاه و شنجرفی. کاغذ رنگین. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ابتدا :

ألحمد لله رب العالمین ـ عنوان نامه نامی و صحیفه گرامی . . .

یه کتاب همایوں کے دور حکومت کے حالات پر مشتمل ہے. جو شہنشاہ اکبر کے حکم سے ۹۹۵ھ/۱۵۸۶ میں لکھی گئی.

شیفته فارسیه ۱۲۹ / ۹۷

209

آئین اکبری

علامی، شیخ أبوالفضل بن شیخ مبارک ناگوری متوفی، ۱۰۱۱ھ/۱۶۰۲

جلد ۲ ـ اوراق : ۲۶۵ ؛ سائز: ۱۳ × ۲۰، ۲۳ × ۳۲ سم . سطر : ۲۵ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی ، جداول از شنجرف و لاجورد. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

یه اکبر نامه کی تیسری جلد ہے، جو عهد اکبری کے احکامات و قوانین، صوبوں کی شماریاتی تفاصیل ، ہندوستان کے مختلف مذہبی نظام اور اکبر کے اقوال وغیره پر مشتمل ہے. ابتدا :

اے همه درپرده نهاں راز تو
بے خبر انجام ز آغاز تو

شیفته فارسیه ۱۲۳|۹۳

210

سافیہ سنجاں

علامی، أبوالفضل (دیکھئے شمارہ سابق)

اوراق : ٦ ؛ سائز : ١٥ × ١٩ ، ٢٣ × ٢٩ سم . مختلف السطر . نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ . اوراق مصفح بہ کاغذ رفیق . ناقص الآخر و الاوساط . ابتدا :

گزارش را نوبت بدین کردہ آفرین طراز نام آرائے رسید . . .

آئین اکبری جلد اول کا ایک اقتباس، جو ۷۵ شعراء میں سے ۱۵ شعراء کے تذکرہ پر مشتمل ہے .

شیفتہ فارسیہ ١٢٦ / ٩٥

211

شش نثر تاریخ فتح کانگڑہ

طباطبائی، سید جلال اصفہانی

سنہ کتابت : ١٢٣٧ھ/١٨٢٢

اوراق : ۵۴ ؛ سائز : ۸ × ۱۴ ، ۲۰ × ۲۷ سم . سطر ۱۵ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق .

ابتدا : حضرت حکیم علی الاطلاق جل جلالہ در ازل آزال . . .

نسخہ میں کسی مقام پر مؤلف کا نام مذکور نہیں ، لیکن پروفیسر Rieu, (258) نے اس کا مؤلف سید جلال طباطبائی کو لکھا ہے ، جو ۱۰۴۴ھ/۱۶۳۴ میں ہندوستان آیا اور شاہجہاں کے دربار سے منسلک ہوگیا ۔ یہ کتاب مختلف اسالیب کی چھ مرصع نثروں پر مشتمل ہے .

شیفتہ فارسیہ ۱۳۲ / ۱۰۰

سفر نامے

213 — 212

212

ترغیب السالک إلی أحسن المسالک

شیفته، نواب محمد مصطفی خاں، متوفی ۱۲۸٦ھ/۱۸٦۹

اوراق : ۱۲۰ ؛ سائز : ۱۳×۱۹، ۲۰ × ۲۱ سم. مختلف السطر. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

مسودہ مؤلف   ابتدا :

چوں غرض اصلی از ترتیب ایں رسالہ ...

شیفته فارسیه ۱۲۷ھ | ۹۵

213

ایضاً (نسخه دوم)

اوراق : ۱۰ ؛ سائز : ۱۰×۱۴، ۲۰ × ۲۵ سم. سطر : ۱۷. نستعلیق عادی. وشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.   ناقص الطرفین.

یہ نسخہ ناقص الطرفین ہے جو صرف ۱۰ اوراق پر مشتمل ہے۔ مؤلف یا عنوان کا ذکر کسی مقام پر نہیں، البتہ اس کے ورق ۴ب پر لفظ «حسرتی» سرخ روشنائی سے ملتا ہے' اس سے صرف اتنا معلوم ہوجاتا ہے کہ یہ نواب محمد مصطفی خاں شیفته کی کوئی تالیف ہے، اس لئے کہ فارسی میں وہ «حسرتی» تخلص کرتے تھے۔ اس کے بعد ورق ۷ب کی گیارہویں سطر سے وہ عبارت شروع ہوجاتی ہے، جس سے اول الذکر مخطوطہ کی ابتدا ہوتی ہے۔ یہ عبارت ورق ۱۰ تک جاکر ختم ہوجاتی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اول الذکر مخطوطہ اگرچہ ضخیم ہے مگر اس کا ابتدائی حصہ غائب ہے۔

شیفته فارسیه ۱۳۴ھ/ ۱۰۲ : ۲

سیرت

215 — 214

214

مدارج النبوة

عبدالحق بن سیف الدین محدث دهلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ / ۱۶۴۲

اوراق : ۴۶۴ ؛ سائز : ۱۳ × ۱۹ ، ۲۶ × ۲۹ سم . سطر : ۲۶.
نستعلیق اوسط . روشنائی سیاه و شنجرفی، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

یه پوری کتاب ایک دیباچه، پانچ اقسام اور خاتمه پر مشتمل هے

ابتدا : هوالأول و الآخر و الظاهر والباطن وهو بکل شی علیم . . .

شیفته فارسیه ۱۴۴ / ۹۴

215

سیرة النبی

مجهول المؤلف .

اوراق : ۲۹ ؛ سائز : ۱۱×۱۶ ، ۱۸ × ۲۴ سم . سطر : ۱۹. نستعلیق
عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الطرفین .

شیفته فارسیه ۱۳۳ / ۱۰۱

تذکره اولیا

217 — 216

216

سیرالعارفین

جمالی ، حامد بن فضل الله دهلوی ، متوفی ، ۹۴۲ھ/ ۱۵۳۵

کاتب : قاضی سید مردان علی ؛ سنه کتابت : ۱۲۷۹ھ/۱۸۶۲

اوراق : ۴۹ ؛ سائز : ۱۰×۱۵ ، ۱۹ × ۲۲ سم. سطر : ۱۷. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

تفصیل کے لئے دیکھئے (354) ,Rieu

شیفته فارسیه ٦٦ / ٦٠

217

سفینة الاولیاء

دارا شکوه، محمد، مقتول ۱۰٦۸ھ | ۱٦۵۸

اوراق : ۲۳ ؛ سائز : ۱۵×۱۹ ، ۲۸ × ۳۰ سم. مختلف السطر. نستعلیق اوسط. روشنائی سیاه . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الآخر.

شیفته فارسیه ۱۲۵ / ۹۵

تذكرۂ شعراء

218

گلشن بیخار

شیفته ، نواب محمد مصطفی خان (دیکھئے شماره ۲۱۲)

اوراق : ۸۰ ؛ سائز ۱۱ × ۱۵ ، ۱۹×۲۴ سم. سطر ۱۱ . نستعلیق. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الآخر. ابتدا :

گل سرسبد سخن حمد چمن طرازے است ...

شیفته فارسیه ۱۸٦ / ۵۰

ملفوظات	٦٣	146—145
اخلاقیات	٦٣	149 147
تاریخ ادیان	٦٥	150
علوم	٦٥	157—151
منطق	٦٥	151
علم الحساب	٦٦	152
علم الطب	»	154—153
علم البیطرہ	٦٧	155
طباخی	٦٨	157—156
لسانیات (عربی)	٦٩	163—158
علم الصرف	٦٩	161—158
علم النحو	٧٠	162
علم العروض	٧١	163
نظم عربی : شروح	٧١	164
انشا فارسی	٧٢	169—165
نظم فارسی	٧٤	198—170
مجموعے	٨٧	203—199
پشتو—نظم	٨٩	204
تاریخ و تذکرہ	٩٠	218—205
تاریخ—عام	٩٠	205
تاریخ ہند عام	٩٠	207—206
تیموریاں	٩٢	211—208
سفرنامے	٩٤	213—212
سیرت	٩٥	215—214
تذکرہ اولیاء	٩٦	217—216
تذکرہ شعراء	٩٦	218
اردو مخطوطات		
نظم اردو	٩٩	221—219
رسالہ نامعلوم العنوان	١٠٠	222
ضمیمہ	١٠١	224—223

اشارے ١٠٥—١٢١

تصحیحات ١٢٢—١٢٣

اردو مخطوطات

219

دیوان ولی

ولی دکنی، متوفی ۱۱۵۵ھ/۱۷۴۳

کاتب : سیوک رام : سنہ کتابت : ۱۱۹۸ھ/۱۷۸۳

اوراق : ۱۱۹ : سایز : ۱۵ × ۱۴، ۱۶ × ۲۰ سم : سطر : ۱۴.
نستعلیق اوسط، روشنائی سیاہ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

کیتا ہوں ترے نام کوں میں واہ زبان کا
کیتا ہوں ترے شکر کوں عنوان بیاں کا

دیوان ولی کا یہ ایک قدیم اور نادر نسخہ ہے۔

شیفتہ اردو ۱۸۴/۱۴۸

220

کلیات انشا

انشا، انشاء اللہ خاں، متوفی ۱۲۳۳ھ/۱۸۱۷

اوراق : ۱۶۴ : سایز : ۱۱ × ۱۵، ۲۶ × ۲۹ سم۔ مختلف السطر۔
نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

کلیات انشا کا یہ نسخہ اس کے ہر قسم کے اردو و فارسی کلام پر مشتمل ہے۔ نسخہ نادر۔ ابتدا :

جب سے کہ سامنا ہے اوس چاہ کی گلی کا
ہے ورد مجھ کو حضرت مشکل کشا علی کا

شیفتہ اردو ۱۵۲ : ۱۱۸

221

نف آتشیں

مومن، حکیم مومن خان دھلوی، متوفی ۱۲۸۰ / ۱۸۵۱

اوراق : ۱۳ : سایز؛ ۱۱×۱۶، ۱۹×۲۶ سم. سطر : ۱۵. نستعلیق صاف و واضح. ابتدا :

کھولیو ساقی منھ کو سبو کے
پیتے ھیں کب سے گھونٹ لہو کے

مومن کی یہ مشہور مثنوی ھے اس کا سنہ تالیف اس کے عنوان «نف آتشیں» سے ۱۲۴۲ھ برآمد ھوتا ھے .

شیفتہ اردو ۱۳۶/۱۷۱

222

رسالہ غیر معلوم العنوان

اوراق : ۴۰؛ سایز : ۸ × ۱۵، ۱۴ × ۲۳ سم. سطر : ۱۲. نستعلیق. روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوارق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الآخر.

ابتدا : ألحمد لله رب العالمین حمد اظہار کمال محمود است . . .

یہ رسالہ ورق ۱۹ الف سطر ۴ تک فارسی زبان میں ھے، جو کسی نا معلوم مؤلف نے محمد ابراھیم خاں کے لئے لکھا تھا ـ اس کے بعد سطر ۴ کے آخر سے اردو میں ایک دوسرا رسالہ شروع ھوجاتا ھے. جس کی ابتدائی عبارت سے معلوم ھوتا ھے کہ اس کا مؤلف کوئی حافظ محمد حسین ھے ـ یہ رسالہ غیر مکمل طور پر ورق ۴۰ پر ختم ھوتا ھے .

شیفتہ اردو ۱۱۸ / ۸۸

ضمیمه

223

مناجات خواجه عبدالله انصاری

دیکھئے

شماره ۱۴۹ (ورق ۳ ب ـ ۱۲)

224

مختصر المعانی

التفتازانی ، سعد الدین مسعود بن عمر ، متوفی ۷۹۱ھ/ ۱۳۸۹ (شارح)

اوراق : ۳۰۸ ؛ سائز ، ۱۰×۱۸ ، ۱۷ × ۲۴ سم ۰ سطر : ۱۹ ، ۲۰.

خط نسخ عادی ۰ روشنائی سیاه ۰ اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الطرفین.

اس شرح کا متن علم معانی و بیان کی مشہور کتاب «تلخیص المفتاح» مؤلفه محمد بن عبدالرحمان القزوینی (متوفی ۷۳۹ھ/ ۱۳۳۸) ہے ، جو سکاکی (متوفی ٦٢٦ھ/ ۱۲۲۸) کی مفتاح العلوم کی قسم ثالث کی تلخیص ہے ۰

شیفته عربیه ۱۳٦ / ۱۰۴

اشاریے

اشاریه (۱)

مؤلفین

الف

ابراهیم خان، محمد 222
ابن البیطار. عبدالله بن أحمد المالقی، ضیاء الدین
(متوفی ۶۴۶ھ/۱۲۴۸) 71
ابن حاجب المالکی، أبو عمرو عثمان بن عمر بن أبی بکر
(متوفی ۶۴۶ھ/۱۲۴۸) 162
ابن سید الناس. محمد بن محمد الأندلسی (متوفی ۷۳۴ھ/۱۳۳۳) 80
ابن عبد الوهاب = محمد بن عبدالوهاب
ابن العربی، محی الدین محمد بن علی بن علی
(متوفی ۶۳۸ھ/۱۲۴۰) 36 , 41 - 50
ابن المقری، إسماعیل بن أبی بکر شرف الدین، أبو محمد الیمنی
(متوفی ۸۳۷ھ/۱۴۳۳) 21
ابن نجیم المصری، زین العابدین بن ابراهیم بن محمد بن نجیم
(متوفی ۹۷۰ھ/۱۵۶۲) 22
ابو سعید علی = ویشی
ابو الفضل - علامی
ابو المکارم 108
الأبهری، اثیر الدین مفضل بن عمر (متوفی حدود ۷۰۰ھ/۱۳۰۰) 58 - 59
احرار = عبید الله احرار،
احمد جیون امیٹھوی (متوفی ۱۱۳۰ھ/۱۷۱۷) 34 - 35
احمد سعید مجددی 139
احمد فاروقی = مجدد الف ثانی

الإسفراینی. عصام الدین ابراهیم بن عرب شاه (متوفی ۹۵۱ ه/ ۱۵۴۴) 4 - 5
امیری، محمد بن یحیی لاهیجی نور بخشی (متوفی ۹۱۲ ه/ ۱۵۰۶ - ۱۵۰۷) 178
افراد علی کالپوی = امیر علی
امیر خسرو = خسرو
امیر علی کالپوی 113
انشا. انشاء الله خاں (متوفی ۱۲۳۳ ه/ ۱۸۱۷) 220
اهلی ترشیزی خراسانی (متوفی ۹۳۴ ه/ ۱۵۲۷) 183

ب

بایزید قادری 137
بحر العلوم = عبد العلی
برکت الله اویس حسینی (سده ۱۲) 134
برهان الشریعة محمود بن صدر الشریعة الاول
(متوفی حدود ۶۳۰ ه/ ۱۲۳۲) 18
بزرجمهر 148
البغوی = الفراء
بهاء الدین العاملی محمد بن الحسین (متوفی ۱۰۳۳ ه/ ۱۶۲۳) 70
بیدل، میرزا عبد القادر. (متوفی ۱۱۳۳ ه/ ۱۷۲۰) 165
البیضاوی، ناصر الدین عبد الله بن محمد بن علی الشیرازی
(متوفی ۶۸۵ ه/ ۱۲۸۶) 2 -3
بیکس، جواهر مل اکبر آبادی 166

ت

الترمذی، محمد بن عیسی بن سوره، (متوفی ۲۷۹ ه/ ۸۹۲) 8
التفتازانی، سعد الدین مسعود بن عمر، (متوفی ۷۹۲ ه/ ۱۳۸۹) 58 , 224
التلیانی = محمد یعقوب
التنکابنی = محمد مومن

ج

جان جانان = مظهر

جرجانی. علی بن محمد السید الشریف

(متوفی ۸۱٦ ھ/ ۱۴۱۳) 151, 158, 162

الجزری، محمد بن محمد الشافعی (متوفی ۸۳۳ھ/ ۱۴۲۹) 13

جمال القرشی، أبوالفضل محمد ین عمر بن الخالد

(متوفی بعد ٦٨١ھ / ۱۲۸۲) 75

جمالی، حامد بن فضل الله دهلوی، (متوفی ۹۴۲ھ/ ۱۵۳۵) 216

جواهر مل اکبرآبادی = بیکس

جوهر آفتابچی 208

ح

حزین، محمد علی بن أبی طالب الزاهدی الجیلانی

(متوفی ۱۱۸۰ھ/ ۱۷٦٦) 164, 194

حسرتی = شیفته

الحلبی، الشیخ ابراهیم بن محمد، (متوفی ۹۵٦ھ/ ۱۵۴۹) 20

خ

خاقانی شروانی، أفضل الدین ابراهیم بن علی

(متوفی ۵۸۲ھ/ ۱۱۸٦) 170 - 171

الخرامی، احمد بن ابراهیم الواسطی 118

خسرو دهلوی، امیر (متوفی ۷۲۵ھ/ ۱۳۲۴) 179-182

الخطیب التبریزی، الشیخ ولی الدین محمد بن عبدالله (مده ۸) 9 - 10

خوارزمی، کمال الدین حسین بن حسن

(مقتول ۸۴۰ - ۸۴۵ھ/ ۱۴۳٦ - ۱۴۴۱) 175

خواند امیر، غیاث الدین بن همام الدین محمد

متوفی ۹۴۲ھ/ ۱۵۳۵ - ۱۵۳٦) 205

د

داراشکوه. محمد، (متوفی ۱۰۶۸ھ/۱۶۵۸) 217
الدمشقی العثمانی، الشیخ صدر الدین = صدر الدین
الدمیری، کمال الدین محمد بن عیسی الشافعی (متوفی ۸۰۸ھ / ۱۴۰۵) 72

ر

الرامشی، أبوالحسن علی بن محمد بن علی (متوفی ۶۶۷ھ|۱۲۶۸) 16
رزین، محمد غوث بجنوری (سدہ ۱۲) 167
رسول نما = سید حسن
رشید الدین، تلمیذ شاہ عبد العزیز دہلوی (متوفی ۱۲۴۹ھ/۱۸۳۳) 114
رفیع الدین بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۳ھ / ۱۸۱۷) 110, 132
رومی، جلال الدین (متوفی ۶۷۲ھ / ۱۲۷۳) 173 - 174

ز

زرادی = فخر الدین
الزنجانی، عزالدین عبدالوہاب بن ابراہیم المعروف بالعزی (متوفی بعد ۶۵۵ھ/۱۲۵۷) 74

س

سجادل = عبدالحق
سجاول = سجادل
سجان سنگھ، رائے (متوفی ۱۱۰۷ھ / ۱۶۹۵ - ۱۶۹۶) 207
السجاوندی، أبو جعفر محمد بن طیفور، (متوفی ۵۶۰ھ| ۱۱۶۵) 1
السکاکی، (متوفی ۶۲۶ھ/ ۱۲۲۸) 224
سمنانی، سید اشرف جہانگیر (متوفی ۷۹۸ھ/۱۳۹۵) 121 - 122
السنامی، عمر بن محمد بن عوض الحنفی 24 - 25

السهروردی، ضیاء الدین عبدالقادر بن عبدالله (متوفی ۵۶۴ھ/ ۱۱۶۸) 80
سید حسن رسول نما، (متوفی ۱۱۰۳ھ/۱۶۹۱) 131
السید حسین بن السید دلدارعلی نصیرآبادی (متوفی ۱۲۷۳ھ/۱۸۵۶) 198
السید الشریف علی بن محمد = جرجانی
السیّد محمد بن السید دلدارعلی۔ (متوفی ۱۲۸۴ھ/۱۸۶۷) 114
السیوطی۔ جلال الدین عبدالرحمان (متوفی ۹۱۱/۱۵۰۵) 57

ش

شاہ اسماعیل شہید = محمد اسماعیل
شبستری۔ سعدالدین محمود (متوفی ۷۲۰ھ/ ۱۳۲۰) 176 - 177
شوق۔ نن‌سکھ رام 200
شیفتہ، نواب محمد مصطفی خاں
(متوفی ۱۲۸۶ھ/۱۸۶۹) 212 - 213 , 218

ص

صایب، مرزا محمد علی تبریزی (متوفی ۱۰۸۰ھ/ ۱۶۶۹) 193
صدر جہاں حسین الحسینی الطبسی (سدہ ۱۰) 94
صدرالدین محمد بن عبد الرحمان الدمشقی العثمانی
(متوفی بعد ۷۸۰ھ/ ۱۳۷۸) 32
صدر الدین، مفتی 67
الصغانی، رضی الدین حسن بن محمد۔ (متوفی ۶۵۰ھ/ ۱۲۵۲ 11

ط

طباطبائی، سید جلال اصفہانی 211
الطبسی = صدر جہاں
الطلنبی = عبدالله بن الحداد

عربی مخطوطات

طوسی. نصیر الدین محمد بن الحسن المحقق
(متوفی ۶۷۲ھ/۱۲۷۳) 69, 147

ظ

ظهوری. نور الدین محمد طاهر (متوفی ۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶) 190

ع

العاملی = بهاءالدین
عبدالاحد بن شیخ محمد سعید خازن
(متوفی ۱۰۷۰ھ/۱۶۵۹) 14 (1 – 7), 109
عبدالاحد فاروقی مشهور به محمد گل 124 – 125
عبدالحق سجادل سرهندی 92 - 93
عبدالحق بن سیف الدین محدث دهلوی
(متوفی ۱۰۵۲ھ/۱۶۴۲) 87 - 88, 103 - 106
118 - 119, 144, 214
عبدالحکیم بن شمس الدین 23 (2)
عبدالخالق سجادل = عبدالحق
عبدالرحمان پیشاوری 204
عبدالرحمان گجرائی 23 (1)
عبدالسلام 89
عبدالعلی بحر العلوم (متوفی ۱۲۹۲ھ/۱۸۷۵) 68
عبدالقادر الجیلی (متوفی ۵۶۱ھ/۱۱۶۵) 39
عبدالقدیر 136
عبدالکریم الجیلی (متوفی ۸۰۵ھ/۱۴۰۲) 54 (2), 76
عبدالله بن احمد، أبوالبرکات = النسفی
عبدالله انصاری، (متوفی ۴۸۱ھ/۱۰۸۸) 149, 223
عبدالله بن الحداد العثمانی الطلنبی (متوفی ۹۲۲ھ/۱۵۱۶) 65

عبد الله بن مسعود المحبوبی (متوفی ۷۴۵ھ/ ۱۳۴۴) 18
عبدالله منصور انصاری ـ عبد الله انصاری
عبیدالله احرار، خواجه (متوفی ۸۹۶ھ/ ۱۴۹۰) 125 - 123
العثمانی، الشیخ صدر الدین محمد ـ صدر الدین
عرفی شیرازی، سید محمد بن خواجه زین الدین علی،
(متوفی ۹۹۹ھ / ۱۵۹۱) 184
العزی = الزنجانی
عزیز بن محمد النسفی، (متوفی ۶۶۱ھ/ ۱۲۶۳) 120
عطار، فرید الدین، (متوفی ۶۲۷ھ/ ۱۲۲۹) 172
علامی، ابوالفضل بن شیخ مبارک ناگوری
(متوفی ۱۰۱۱ھ/۱۶۰۲) 210 ,209
العمری، شیخ جلال الحق والدین التهانیسری،
(متوفی ۹۸۹ھ / ۱۵۸۱) 23

غ

غالب، مرزا اسد الله خاں (متوفی ۱۲۸۵ / ۱۸۶۸) 198
غلام یحیی بہاری، (متوفی بعد ۱۱۸۴ھ/ ۱۷۷۰) 132

ف

فتح محمد بن عیسی بن قاسم برهانپوری 96
فخر الدین زرادی، (متوفی ۷۳۸ھ/ ۱۳۳۷) 159
الفراء، حسین بن مسعود البغوی (متوفی ۵۱۶ھ/ ۱۱۲۲) 9
فرشته، محمد قاسم هندو شاه استرآبادی
(متوفی ۱۰۳۳ھ/ ۱۶۲۳ ـ ۲۴) 206
فضل امام بن محمد ارشد خیرآبادی، (متوفی ۱۲۴۳ھ/ ۱۸۲۸) 61

فیضی، ابوالفیض بن شیخ مبارک ناگوری (متوفی ۱۰۰۴ھ/۱۵۹۵) 185

ق

قاضی مبارک بن شیخ محمد دایم فاروقی (متوفی ۱۱۶۲ھ/۱۷۴۹) 66

القدوری، احمد بن محمد الحنفی (متوفی ۴۲۸ھ/۱۰۳۶) 15

القزوینی، محمد بن عبدالرحمان (متوفی ۷۳۹ھ/۱۳۳۸) 224

قطب الدین محمد بن غیاث الدین، قاضی 98

قطب الدین محمود بن محمد الرازی (متوفی ۷٦٦ھ/۱۳٦۴) 61

ک

الکاتبی، نجم الدین عمر بن علی القزوینی 61

الکاشغری، سدید الدین (سدهٔ ۷) 19

کاشفی، علی بن الحسین الواعظ (متوفی بعد ۹۳۹ھ/۱۵۳۲ - ۳۳) 127

الکرمانی = نصر الله بن محمد

کریم الله، محمد 152

کلیم همدانی، ابو طالب (متوفی ۱۰٦۱ھ/۱٦۵۰ - ۵۱) 191

کمال الدین حسین بن حسن = خوارزمی

کمال کریم ناگوری 95

گ

گوپاموی، قاضی = قاضی مبارک

م

مالک بن انس الحمیری الأصبحی (متوفی ۱۷۹ھ/۷۹۵) 6

مجددی = احمد سعید

محب الله الهآبادی (متوفی ۱۰۵۸ھ/۱٦۴۸) 129 - 130

محبوب علی بن رستم علی مرادآبادی 100

المحبوبی = عبدالله بن مسعود

محقق طوسی = طوسی

محمد اسماعیل بن عبد الغنی (متوفی ۱۲۴۶ ھ/۱۸۳۱) 107
محمد الحنفی، المولی 79
محمد بن عبدالوهاب (متوفی ۱۱۷۹ ھ/۱۷۶۵) 30
محمد غوث بجنوری = رزین
محمد گل = عبدالاحد وحدت فاروقی
محمد مبین بن محب الله فرنگی محلی (متوفی ۱۲۲۵ھ / ۱۸۱۰) 64
محمد مراد، خواجه 38
محمد مظهر 53
محمد مومن حسنی بن میر محمد زمان تنکابنی دیلمی
معاصر شاه سلیمان (۱۰۷۷-۱۱۰۶/۱۶۶۶ - ۱۶۹۴) 153 - 154
محمد بن عبد الرحمان الهمدانی، أبو نصر 54 (3)
محمد یعقوب التلبانی یا التلنبی 33
المرغینانی، برهان الدین علی بن أبی بکر الحنفی
(متوفی ۵۹۳ ھ/۱۱۹۶) 17
مسکین محمدی احمد آبادی 111
مظهر، مرزا مظهر جان جانان (متوفی ۱۱۹۵ ھ/ ۱۷۸۰) 195
معین مسکین هروی (متوفی ۹۰۷ھ /۱۵۰۱) 126
ملا جیون = احمد جیون
منت، قمر الدین (متوفی ۱۲۰۸ ھ/ ۱۷۹۳) (113)
موبد شاه، ذوالفقار علی بیگ (متوفی ۱۰۵۰ ھ/ ۱۶۴۰) 150
مومن، حکیم محمد مومن خاں بن غلام نبی خاں دهلوی
(متوفی ۱۲۶۸ ھ/ ۱۸۵۱) 196–197, 221

ن

النسفی، حافظ الدین (متوفی ۷۱۰ ھ/ ۱۳۱۰) 91 و 33

النسفی = عزیز بن محمد
16 النسفی، أبو حفص عمر بن محمد بن احمد (متوفی ۵۳۷ھ / ۱۱۴۲)
91 نصر الله بن محمد الکرمانی
نصیر الدین طوسی = طوسی
121 - 122 نظام الدین حاجی غریب یمنی
188 - 189 نظیری نیشاپوری، محمد حسین (متوفی ۱۰۲۱ھ / ۱۶۱۲)
نوربخشی = اسیری
نورالحق بن شیخ عبدالحق محدث دهلوی
84 - 86 (متوفی ۱۰۷۳ھ / ۱۶۶۲ - ۱۶۶۳)
186 - 187 نوعی خبوشانی، محمد رضا (متوفی ۱۰۱۹ھ / ۱۶۱۰ - ۱۱)
7 , 89 النووی، یحیی بن شرف الشافعی (متوفی ۶۷۶ھ / ۱۲۷۷)

و

وحدت = عبد الأحد فاروقی
219 ولی دکنی (متوفی ۱۱۵۵ھ / ۱۷۴۲)
99 ویشی، أبو سعید علی

ھ

116 - 117 ھجویری، علی بن عثمان أبو علی الجلابی (متوفی ۴۶۵ھ / ۱۰۷۳ء)

ی

143 یار محمد الجدید البدخشی
128 یعقوب بن صالح

اشاریه (2)

عنوانات (Titles)

الف

آئین اکبری 209

آئینه سکندری دیکھئے خمسه خسرو

آداب الصبیان 166

آداب المریدین 80 , (40)

الاتحاد الکونی فی حضرة
الاشهاد العینی 54

اتمام الدرایه لقراء النقایه 57 , (73)

احسن الشمایل 133

احکام الصلاة 101

اخلاق ناصری 147

الأربعین للنووی (89)

أسرار الجمعة 14 (6) , (28)

الأشباه و النظایر فی الفروع 22

اشعة اللمعات 87 , 88

الإعلام باشارات أهل الالهام
= کتاب الاعلام

الهامات قدسی 137

امراض الفرس 155

انتخاب اصول — 136

انوار التنزیل و اسرار التاویل 2 - 3

انهار اربعه 139

اوراق منتشره 203

ایسا غوجی 58 , 59

ایضاح الحق الصریح در رد
ربوبیت مسیح 141

ب

بادشاه نامه — شهنشاه نامه

بارقه ضیغمیه (114)

بدایع الشرایع 14 (3) , (51)

بدایة المبتدی (17)

بدیع المیزان 65

البرهان الجلی فی فضل

الذکر الخفی 14 (5) , (27)

بیاض اشعار 200

بیاض اشعار منتخبه 201

پ

پادشاه نامه = شهنشاه نامه

ت

تاج التراجم = نبذة من کتاب تاج التراجم

تاریخ فرشته 206

تتمه مجموع خانی فی عین المعانی 95

تحریر القواعدا لمنطقیه فی شرح
الرسالة الشمسیه (61)

THIS EBOOK IS DOWNLOADED FROM
SHAAHISHAYARI.COM

LARGEST COLLECTION OF URDU
SHERS, GHAZALS, NAZMS AND EBOOKS.

تحرير المجسطی 69
تحفه حسین شاهی = حیرة الفقها
تحفة العراقین 170 - 171
تحفة المؤمنین. ج ۱ - ۲ 153 - 154
التخلیص و الترتیب = کتاب التخلیص
تذکرة الواقعات 208
ترجمه شرح وقایه 92 - 93
ترجمه کنز الدقایق 91
ترغیب السالک إلی
أحسن الممالک 212 - 213
التصریف العزی 74
تف آتشیں (اُردو) 221
تفسر بیضاوی = انوار التنزیل
تکمیل الایمان
و تقویة الایقان 103 - 106
تلخیص المفتاح (224)
التوجه الی الله = کتاب التوجه
تهذیب المنطق 58, (63)
تیسیر القاری 84 - 86

ج

جامع ترمذی = الجامع الصحیح
الجامع الصحیح للترمذی 8
الجلالة من الأسرار و الإشارات 43
الجنات الثمانیه 14 (2), (81)
جواهر الاسرار وزواهر الأنوار 175

چ

چهار انواع 134

ح

الحاشیة علی البیضاوی للاسفراینی 4
» » مجهول المحشی 5
الحاشیة علی الحاشیة الزاهدیه
علی الرسالة القطبیه (60), 64
الحاشیة علی حاشیة میر زاهد
علی الحاشیة القطبیه 61
حبیب السیر فی اخبار
افراد البشر 205
الحصن الحصین 13
حقیقت تو بسوئے نست 131
حمله مختاریه = بارقه ضیغمیه
حیاة الحیوان 72
حیرة الفقهاء (تحفه حسین شاهی) 99

خ

خلاصة التواریخ 207
خلاصة الحساب 70
خمسه خسرو 180
خیر الکلام 109

د

دبستان مذاهب 150
الدرة الثمینه اوالرساله الخاقانیه
23 (2), (37)
دستورات = تحفة المومنین ج ۲

دمغ الباطل 110 , (132)
دیوان امیر خسرو 179
— اهلی 183
— رحمان 204
— صایب 193
— ظهوری 190
— کلیم 191
— مظهر جان جانان 195
— مومن 196 - 197
— نظیری 189
— نوعی 186
— ولی دکنی (اردو) 219

ر

رجوم الشیاطین 113
رحمة الأمه فی اختلاف الایمه 32
رساله فی أحوال الشیخ أحمد
سرهندی 82
— در ادعیه 90
— در اشغال و أذکار 140
— اقسام طعام 156
— در انشا 169
— در بیان نماز 102
— بیع الأراضی الخراجیه 23
— در ترکیب پختن طعام 157
— فی التصوف 53
— فی التصوف مجهول المؤلف 55

رساله در حساب = رساله در
علم حساب
الرساله الخاقانیه = الدرة الثمینه
رساله در ردشیعه 115
— فی الرد علی من زعم انّ
معرفة الله مضافة 41
— در رد نصاری 112
— در رویت باری تعالی 108
— در سلوک 141
— شرح الضابطه 68
— شریفه از عبدالاحد
124 - 125 , (135)
— درطریقه نقشبندیه 125
— درعلم حساب 152
— درعلم صرف 161
— غیر معلوم الاسم 222
— فقه = رساله قاضی قطب
— درفن عروض 163
— قاضی قطب 98
— درقرأة 83
— فی قرأة النبی المختار (26) , 14(4)
الرسالة القطبیه = تحریر القواعد المنطقیه
رساله نعوت صلی الله علیه وسلم 126
— نفسیه دیکھئے کلیات عرفی
— نفی الإشارة فی الصلاة (29) , 14(7)
رسایل فی التصوف 41 - 50
رشحات عین الحیاة 127

رقعات بیدل 165

رہ‌آورد = ترغیب السالک

ز

زنجانی = التصریف العزی

س

السبعیات فی مواعظ البریات (56)، (3) 54

سرالخواص دیکھئے رسالہ غیرمعلوم الاسم

سفینة الأولیاء 217

سوزوگداز (مثنوی) 187

سیر العارفین 216

سیرة النبی 215

ش

شرح اربعین 89

— الحاشیة الزاهدیه علی الرسالة القطبیه (62)، 66

— الرسالة الشمسیه = تحریر القواعد المنطقیه

— سلم العلوم 66

— شمایل ترمذی 79

— صحیح البخاری = تیسیر القاری

— الصدور بشرح حال الموتی والقبور 57

— الضابطه = رساله شرح الضابطه

— ضابطه التهذیب 67

— فتوح الغیب 118 - 119

شرح فرایض السجاوندی السراجیه 31

— قصیده لامیه 164

— کافیه = شریفیه

— گلشن راز = مفاتیح الاعجاز

— المنار 33

— منار الانوار = نور الانوار

— منظومة النسفی فی الخلاف = الموجز

— منتیه المصلی = غنیة المتملی

— الوقایه 18

شریفیه شرح کافیه 162

شش نثر فتح کانگڑہ 211

شمسیه (61)

شوکت عمریه = صولت غضنفریه

شهنشاه نامه 192

شرین خسرو دیکھئے خمسه خسرو

ص

صحیح ترمذی = الجامع الصحیح

الصراح من الصحاح 75

صراط مستقیم 107

صرف زرادی 159

صرف میر 158

صرف هوائی 160

صولت غضنفریه و شوکت عمریه ملقب به کرۂ صفدریه 114

صیدیه 94

علوم قرآنیه

5 — 1

1

کتاب الوقف ، الابتداء.

السجاوندی ، أبو جعفر محمد بن طیفور ، متوفی ٥٦٠ھ/١١٦٥

کاتب : أبوالفتح بن شیخ فیض‌الله پانی پتی ؛ سنه کتابت : ١١٦٥ھ/١٧٥١

اوراق : ٩١ ؛ سائز ١١ × ١٥ ، ١٥ × ٢٢ سم. سطر : ١٠ تا ١٢. نسخ عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. ناقص الاول بقدر یک ورق.

اصل نسخه پر اول یا آخر کسی مقام پر کتاب کا عنوان مذکور نهیں ، البته مقدمه کی عبارت سے معلوم هوتا هے که یه سجاوندی کی « الموجز فی الوقف و الابتداء » کا اختصار هے .

شیفته عربیه ٤ / ٤

علم التفسیر

5 — 2

2

أنوارالتنزیل و أسرار التاویل

البیضاوی ، ناصر الدین عبدالله بن محمد بن علی الشیرازی ، متوفی ٦٨٥ھ/١٢٨٦

سنه کتابت : ٩٦٠ھ ١٥٥٣

اوراق : ٤١٠ ؛ سائز : ١٠ × ١٥ ، ١٤ × ٢٠ سم. سطر : ٣١ . نسخ عرب . روشنائی سیاه ، جداول و متن قرآن از شنجرف . سرورق دارائے تحریر و دستخط : (١) حسن بن علی العجیمی المکی الحنفی (٢) شیخ محمد فاضل بن شیخ حامد (٣) امانت علی خورجوی ١٢٤٤ھ ، و مهر « أللهم اجعلنی فاضل حامد »

شیفته عربیه ٢ / ٢

ظ

ظفر نامه 148

ع

عقاید الخواص 36

عقاید الشیخ الاکبر (36)

عنوان الشرف الوافی فی الفقه والعروض والتاریخ والنحو و القواقی 21

عین المحبت 128

عیون الأثرفی فنون المغازی والسیر (80)

غ

غرفات = الهامات قدسی

غنیة المتملی شرح منتیه المصلی = مختصر غنیة المتملی

ف

فتاوی رحمانی 23 (1)

فتوح الغیب 39

فصل فی وظیفة المستحقین ازفتاوی رحمانی 23 (1)

فقرات عبید الله احرار 123-124

الفیض العام 14 (1)

ق

قاعدة طریق الفقر المحمدی 118, (52)

قافیه سنجان 210

قران السعدین 181 - 182

قصه چهار درویش 167

قصیده بعنوان قال بعض العارفین 54 (1), (77)

•قصیده عبدالکریم الجیلی (76), 54(2)

القصیدة الفائیه 78

ک

کافیه ابن حاجب (162)

کبری 151

کتاب الاعلام باشارات اهل الالهام 42

کتاب الألف 44

کتاب التجلیات 50

کتاب التخلیص والترتیب 46

کتاب فی التصوف 54

کتاب التوجه إلی الله 47

کتاب الجلاله = الجلاله

کتاب فی الحدیث 12

کتاب الخلوة 48

کتاب زنجانی در علم صرف=زنجانی

کتاب الوقف و الابتداء 1

کرهٔ صفدریه = صولت غضنفریه

کشف الحقایق 120

کشف المحجوب 116 - 117

کشکول 202

کلمة الحق 132

کلیات انشا (اردو) 220
کلیات حزین 194
کلیات عرفی 184
کلیات نظیری 188
کنزالدقایق (91)

گ

گلشن بیخار 218
گلشن راز 176-177

ل

لطایف اشرفی 121-122

م

متانة الروایات 30
مثنوی سوز و گداز = سوز و گداز
—شریں خسرو دیکھئے خمسہ خسرو
—قران السعدین = قران السعدین
—لیلی مجنوں دیکھئے خمسہ خسرو
—مطلع الانوار دیکھئے خمسہ خسرو
—معنوی 173 - 174
—نل ردمن = نل دمن
—هشت بہشت دیکھئے خمسہ خسرو
مجموع خانی (95)
مجموع خانی فی غرة المعانی (95)
مجموع سلطانی 97
مجوعہ اشعار 199
مجموعہ ترکیب بند و قصاید و مثنویات 198
مجموعة الرسایل 14
مختصر غنیة المتملی 20
مختصر القدوری 15
مختصر المعانی 224
مدارج النبوة 214
مسئلة الکلام مسئلة الرؤیة 38
مسایل شرح و قایہ = ترجمہ شرح وقایہ
مشارق الانوار النبویہ 11
مشکاة المصابیح 9-10
مصابیح السنہ (9)
مصطلحات صوفیا 138
مفاتیح الاعجاز شرح گلشن راز 178
مفتاح الصلاة 96
مفتاح الفتوح 172
مفتاح العلوم (224)
مفردات الأغذیہ و الأدویہ 71
مکاتیب عبدالحق محدث 144
مکتوبات مجدد الف ثانی 143
ملفوظات (مجهول المؤلف) 145 , 146
مناجات خواجہ عبد الله انصاری 223
منار الانوار (33)
مناظراخص الخواص 129
منظومہ فی الخلاف (16)
المنهاج فی شرح الجامع الصحیح لمسلم بن الحجاج 7

منية المصلى و غنية المبتدى 19

المؤجز : شرح منظومة النسفى

فى الخلاف 16

المؤطا 6

ن

نامعلوم العنوان 142

نبذة من كتاب تاج التراجم 49

نثر حسرتى 168

نصاب الاحتساب 24, 25

نصايح عبدالله منصور 149

نالدمن (مثنوى) 185

نور الأنوار شرح منار الأنوار 34

نور العيون فى سيرة الأمين المامون 80

و

وقاية الروايه فى مسائل الهدايه (18)

الوقف و الإبتداء = كتاب الوقف

و الابتدا

ه

هداية الجمعه 100

الهدايه فى الفروع 17

تصحیحات

۱۔ دیوان امیر خسرو دهلوی (شماره 179)۔

هم نے ذخیرہ شیفتہ کی فہرست مطبوعہ ۱۹۳۲ء نیز رائج رجسٹر کے اندراج پر اعتماد کرتے ہوئے اس دیوان کو امیر خسرو دهلوی متوفی ۷۲۵ھ / ۱۳۲۵ کی نسبت کے ساتھ درج کردیا ہے، لیکن اس کے انگریزی ترجمہ کے وقت نسخہ کو دوبارہ نکلوا کر جب مختلف مقامات سے دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ یہ دیوان خسرو نامی کسی گمنام شاعر کا ہے جس کا زمانہ امیر خسرو دهلوی سے تین سو سال بعد کا ہے، جیسا کہ اس کے بعض اشعار سے معلوم ہوتا ہے۔ غالباً یہ وہی خسرو ہے جس کو پروفیسر شیرانی نے «خالق باری» کا مؤلف ثابت کیا ہے ناظرین تصحیح فرمالیں۔

۲۔ نصایح عبداللہ منصور (شماره 149)

اس کا صحیح عنوان «نصیحت نامہ» ہے- یہ ایک مختصر رسالہ ہے، جو ان نصایح پر مشتمل ہے، جو خواجہ عبداللہ انصاری هروی (متوفی ۴۸۱ھ/ ۱۰۸۸) نے مشہور سلجوقی وزیر نظام الملک طوسی (متوفی ۴۸۵ھ / ۱۰۹۲) کے لئے لکھی هیں۔ یہ رسالہ صرف ۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کے بعد ورق ۳ ب سے آخر تک اسی مؤلف کی ایک مناجات ہے (دیکھئے شماره ۲۲۳)، جو ورق ۲، ب پر ختم ہوتی ہے اس کی ابتدا یہ ہے:

اے زدردت بے دلاں را بوئے درماں آمدہ
یاد تو مرعاشقاں را مونس جاں آمدہ

اس کے علاوہ حسب ذیل مقامات پر حوالوں اور نمبروں وغیرہ میں بھی کچھ غلطیاں رہ گئی ہیں۔

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۱	۱۴	کشف الظنون (۲ : ۶۵)	(۲ : ۵۶)
۲۱	۱۶	لقرأة النقایه	لقراء النقایه
۲۵	۵	۱۸۸ / ۱۵۲ : ۱	۱۸۸ / ۱۵۲ : ۱ - ۲
۲۹	۱۴	۱۹۸ / ۱۵۹	۱۹۸ / ۱۵۹ ، ۱۹۹ / ۱۶۰
۳۱	۱	الغات	لغات
۳۲	۱۷	(۲ : ۶۳)	(۲ : ۶۷)
۳۴	۴	۱۲۸۲ھ / ۱۸۲۵	۱۲۸۲ھ / ۱۸۶۵
۵۲	۱۲	Ivanow (1079)	Ivanow (1179)
۵۳	۹	اوراق : ۸۹	اوراق ۱۸۹
۶۴	۱۲	۸۴۵ھ / ۱۰۹۲	۴۸۵ھ / ۱۰۹۲
۶۵	۲۱	۱۸۹ / ۵۳	۱۸۹ / ۱۵۳
۶۹	۱۴	ورق ۳۴ ب - ۳۶	۲۴ ب - ۳۶
۷۷	۱۸	۹۱۲ھ / ۱۰۵۶ - ۵۷	۹۱۲ھ / ۱۵۰۶ - ۱۵۰۷
۹۲	۶	سنه تالیف	سنه کتابت
۹۶	۲۴	۱۸۶ / ۵۰	۱۸۶ / ۱۵۰

3

ایضاً (نسخه دیگر).

اوراق : ۹۰ ؛ سائز ۸ × ۱٦ ، ۱۵ × ۲۵ سم . سطر : ۱۹ . نسخ عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی . سرورق دارائے مہر «اشرف خان مرید شاہ عالمگیر ۱۰۷۱». ناقص الآخر.

شیفته عربیه ۱ / ۱

4

الحاشیة علی البیضاوی.

الأسفراینی، عصام الدین إبراهیم بن عربشاه، متوفی ۹۵۱ھ/ ۱۵۴۴
از ابتدا تا پاره هشتم.

اوراق : ۱۵۳ ؛ سائز : ۸ × ۱۳ ، ۱۸ × ۲۴ سم . سطر : ۳۵ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی.

تفسیر بیضاوی کا یہ ایک بڑا معلوماتی حاشیہ ہے جو صرف اول قرآن سے آخر سورة الاعراف تک اور سورة النبأ سے آخر قرآن تک ہے. محشی نے اس کو سلطان سلیمان خان کے لئے لکھا تھا . دیکھئے کشف الظنون (۱ : ۱٦۵).

شیفته عربیه ۳ / ۳

5

ایضاً (نسخه دیگر).

مجهول المحشی.

اوراق : ۱۳۲ ؛ سائز : ۹ × ۱۴ ، ۱٦ × ۲۲ سم . سطر : ۱۹ . نسخ عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق ، ناقص الطرفین.

شیفته عربیه ۵/۵

حدیث

12 — 6

6

المؤطا

مالک بن أنس الحمیری الأصبحی المدنی، متوفی ۱۷۹ ھ / ۷۹۵

اوراق : ۱۴۶ ؛ سائز : ۱۱ × ۱۸ ، ۱۷ × ۲۴ سم. سطر : ۲۵.
نسخ مختلف القلم. روشنائی سیاہ . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

حدیث کی سب سے پہلی کتاب جو دوسری صدی ھجری میں تالیف ھوئی حاجی خلیفہ (۲ : ۵۷۲) نے اس کی بڑی تعریف کی ھے اور اس کی متعدد شروح کا ذکر کیا ھے. ان میں سب سے پہلی شرح تیسری صدی ھجری کے اوایل میں لکھی گئی جس کا مؤلف أبو مروان بن عبدالملک بن حبیب المالکی متوفی ۲۳۹ ھ / ۸۵۳ ھے.

شیفتہ عربیہ ۱۳ | ۱۳

7

المنہاج فی شرح الجامع الصحیح لمسلم بن الحجاج.

النووی، یحیی بن شرف الشافعی، متوفی ٦٧٦ ھ / ۱۲۷۷.

الجزء الثالث : من باب إستحباب تقدیم الظہر من کتاب الصلوة إلی باب جواز الحجامة للمحرم من کتاب الحج.

اوراق : ۲۲۵ ؛ سائز : ۱۳ × ۱٦ ، ۱۸ × ۲۴ سم. سطر : ۲۱
نسخ قدیم. روشنائی سیاہ، عناوین شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. آبرسیدہ و پیوندکار.

نسخہ قدیم و نادر.

شیفتہ عربیہ ۱۹ / ۲۰

8

الجامع الصحيح

الترمذي ، أبو عيسى محمد بن عيسى بن سوره ، المتوفى ۲۷۹ھ/ ۸۹۲ء

سنہ کتابت : ۱۱۱۰ھ/ ۱۶۹۸

اوراق : ۳۴۳ ؛ سائز : ۱۲ × ۱۹ ، ۲۲ × ۲۷ سم. سطر : ۳۷ .
نسخ قدیم. روشنائی شیر خرما. ابتدائی ۱۳ اوراق بخط نستعلیق جو بعد کے لکھے ہوئے ہیں :

شیفتہ عربیہ ۱۱/ ۱۱

9

مشكاة المصابيح

الخطيب التبريزى ، الشيخ ولى الدين محمد بن عبدالله (القرن الثامن)

كاتب : حافظ محمد فاضل ولد خليفه عبدالحليم ؛ سنہ کتابت : ۱۲۵۲ھ/۱۸۳٦

اوراق : ۴۷۱ ؛ سائز : ۹×۱۵ ، ۲۰ × ۲۷ سم. سطر : ۲۰. نسخ اوسط. روشنائی سیاہ و شنجرفی. لوح مطلابه ذهب و شنجرف. جداول طلائی لاجوردی و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

حدیث کی مشہور کتاب مصابيح السنة تالیف حسین بن مسعود الفراء البغوی ، متوفی ۵۱٦ھ/۱۱۲۲ کا تکملہ ، جس کی تکمیل ۷۳۷ھ/ ۱۳۳٦ میں ہوئی

شیفتہ عربیہ ۱۲ /۱۲

10

ایضاً (نسخہ دوم)

اوراق : ۲۷۵ ؛ سائز ۸×۱٦ ، ۱۵×۲۷ سم. سطر : ۱۳. نسخ جلی و واضح مختلف القلم. روشنائی سیاہ و شنجرفی. بعض اوراق ناقابل قرأت. ناقص الآخر .

شیفتہ عربیہ ۱۴ /۱۴

11

مشارق الأنوار النبويه من صحاح الأخبار المصطفويه

الصغانی، رضی الدین حسن بن محمد، المتوفی ٦٥٠ھ / ١٢٥٢

اوراق : ٢٠٤ ؛ سائز : ٨ × ١٥ ، ١٢ × ٢٠ سم. سطر : ١٣. نسخ اوسط مختلف القلم. روشنائی سیاه و شنجرفی.

مؤلف نے اس کتاب میں صحیح احادیث کو جمع کیا ھے جن کی مجموعی تعداد ٢٢٤٦ ھے.

نوٹ : نسخه کے سرورق پر کتاب کا نام «مشارق الأنوار فی الأحادیث علی النبی المختار» دیا ھوا ھے، جو معنوی حیثیت سے غلط ھے۔

شیفته عربیه ٧/٧

12

کتاب فی الحدیث

مجهول المؤلف

اوراق : ٧٩ ؛ سائز : ٩ × ١٣ ، ١٤ × ١٩ سم. سطر : ٢٣. نسخ قدیم. روشنائی شیر خرما. ناقص الطرفین.

شیفته عربیه ٢٠/ ٢١

اوراد و اعمال

14 — 13

13

الحصن الحصین من کلام سید المرسلین

الجزری، شمس الدین محمد بن محمد الشافعی، المتوفی ٨٣٣ھ / ١٤٢٩

کاتب پیر محمد.

اوراق : ٧٠ ؛ سائز : ٧×١١ ، ١١ × ١٨ سم. سطر : ١١. نسخ. روشنائی سیاه و شنجرفی. جداول از شنجرف، اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الاول.

شیفته عربیه ٩/٩

14

مجموعة الرسایل

الشیخ عبدالأحد بن شیخ محمد سعید خازن، متوفی ۱۰۷۰ھ /۱۶۵۹

اوراق : ۱۵۴ ؛ سائز: ۹×۱۳ ، ۱۸×۲۲ سم. سطر : ۲۱ .

نستعلیق عادی. روشنائی سیاه، عناوین از شنجرف. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

۱ ـ الفیض العام ورق ۱ ـ ۲۹ الف

یه رساله قمری مهینوں میں هر مهینے سے مخصوص اعمال کے بیان میں هے.

۲ ـ الجنات الثمانیه ورق ۲۹ ب ـ ۵۲ ب

یه رساله مجدد الف ثانی شیخ احمد سرهندی کے حالات میں هے مؤلف نے اس کو آٹھ جنات اور ایک خاتمه پر تقسیم کیا هے.

۳ ـ بدایع الشرایع ورق ۵۳ الف ـ ۵۵ الف

یه رساله تصوف کے مسایل میں هے.

۴ ـ رساله فی قرأة النبی المختار فی الفرض و النفل باللیل و النهار.

ورق ۵۵ ب ـ ۶۲ الف

۵ ـ البرهان الجلی فی فضل الذکر الخفی ورق ۶۳ ب ـ ۸۹ ب

۶ ـ رساله اسرار الجمعة ورق ۹۰ الف ـ ۹۷ ب

اس رساله کے عنوان «اسرار الجمعة» سے تاریخ تالیف ۱۰۱۶ھ برآمد هوتی هے بشرطیکه ة کو ت ملنا جائے.

۷ ـ رساله نفی الإشارة فی الصلوة ورق ۹۷ ب ـ ۱۵۴

ناقص الآخر.

شیفته عربیه ۴۲/ ۶۵ ، ۴۳/ ۶۵ : ۱، ۲، ۴۴/ ۶۵،
۴۶/ ۶۵ ، ۴۷/ ۶۵، ۴۸/ ۶۵

فقه

32 — 15

15

مختصر القدوری

القدوری ، أحمد بن محمد الحنفی ، متوفی ۴۲۸ھ / ۱۰۳۶ء

اوراق : ۱۳۹ ؛ سائز : ۶×۱۰ ، ۱۲×۱۷ سم ، سطر : ۱۳ نسخ اوسط. روشنائی سیاہ و شنجرفی ، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق .

فقہ حنفی کی بنیادی کتاب ہے حاجی خلیفہ (۲ : ۴۰۲) نے اس کی بڑی تعریف کی ہے ، اور اس کی متعدد شروح کا ذکر کیا ہے .

شیفتہ عربیہ ۳۱ / ۲۷

16

الموجز : شرح منظومة النسفی فی الخلاف .

الرامشی ، أبو الحسن علی بن محمد بن علی ، متوفی ۶۶۷ھ / ۱۲۶۸ء .

کاتب : عثمان بن الشیخ عیسی الترکی الحنفی ؛ سنہ کتابت : ۷۳۰ھ / ۱۳۲۹ء .

اصل کتاب منظومہ فی الخلاف ، أبو حفص عمر بن محمد بن أحمد النسفی متوفی ۵۳۷ھ / ۱۱۴۲ کی تالیف ہے . اس کے ابیات کی کل تعداد ۲۶۶۰ ہے . حاجی خلیفہ (۲ : ۵۴۶) نے اس منظومہ اور اس کے ذیل میں اس کی متعدد شروح کا ذکر کیا ہے . فقہ حنفی میں غالباً یہ پہلی منظوم کتاب ہے .

اوراق : ۱۳۵ ؛ سائز : ۱۳ × ۱۵ ، ۲۱ × ۲۴ سم . سطر : ۳۳ . نسخ قدیم روشنائی شیر خرما . سرورق دارائے مہر «عبدالکریم محمد بن محمد» .

شیفتہ عربیہ ۴۰ / ۳۶

باسمه سبحانه

پیش لفظ

مولانا آزاد لائبریری علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا شعبۂ مخطوطات نیرہ مختلف ذخایر پر مشتمل ہے ۔ ان میں ذخیرہ یونیورسٹی کو چھوڑ کر سب وہ ذخیرے ہیں، جو ہندوستان کے مختلف امراء اور اہل علم نے عطیہ کے طور پر یونیورسٹی کو دئے ہیں۔ اس طرح ان کی حیثیت ایک خیر جاریہ کی ہے اور جب تک یہ ذخیرے یہاں محفوظ ہیں، اس وقت تک ان حضرات کا علمی فیض بھی جاری ہے۔

پیش نظر فہرست ذخیرہ شیفتہ (Shifta Collection) کی ہدیۂ ناظرین ہے ۔ یہ ذخیرہ نواب محمد مصطفے خاں شیفتہ و حسرتی نواب جہانگیر آباد کا جمع کردہ ہے، جو انیسویں صدی کے ان اکابر میں تھے، جن کا نام ہندوستان کی تاریخ میں جلی حروف میں نظر آتا ہے۔ آپ سنہ ۱۸۰٦ ء میں بمقام دہلی پیدا ہوئے اور اپنے دور کے مختلف اساتذہ سے علوم متداولہ کی تحصیل کی۔ سنہ ۱۸۳۹ ء میں جب آپ حج کے لئے تشریف لے گئے، تو وہاں شیخ عبداللہ سراج حنفی سے صحاح ستہ کے ابتدائی حصوں کا درس لیا اور جب تک وہاں قیام رہا ان سے برابر استفادہ کرتے رہے ۔ مدینہ منورہ میں شیخ محمد عابد سندھی سے بھی حدیث کا درس لیا ۔ سنہ ۱۸۵۷ء میں غدر کا ہنگامہ پیش آیا، اس میں ان کا گراں بہا کتابخانہ اور متعدد تصانیف نذر آتش ہوگئیں ۔ آپ کے معاصرین اور احباب میں مفتی صدرالدین آزردہ، حکیم احسن اللہ خاں بیان، مولوی امام بخش صہبائی، مرزا اسداللہ خاں غالب، سید غلام علی خاں وحشت، میر حسین تسکین حکیم مومن خاں دہلوی اور مولانا الطاف حسین حالی، خاص طور سے قابل ذکر ہیں ۔ آپ کی وفات سنہ ۱۸٦۹ میں ہوئی ۔

17

الهدایه فی الفروع.

المرغینانی، برهان الدین علی بن أبی بکر الحنفی، متوفی ۵۹۳ھ / ۱۱۹۶.

اوراق : ۱۷۶ (من کتاب البیوع إلی فصل فی غصب مالا یتقوم من کتاب الغصب). سائز : ۹×۱۶، ۱۷×۲۶ سم. سطر : ۱۷. نسخ اوسط. روشنائی سیاه و شنجرفی.

یه کتاب مولف کے ایک متن «بدایة المبتدی» کی شرح ہے.

شیفته عربیه ۳۹ / ۳۵

18

شرح الوقایه.

عبدالله بن مسعود المحبوبی، متوفی ۷۴۵ھ / ۱۳۴۴.

اوراق : ۱۵۶ (من کتاب الطهارة إلی کتاب الخنثی)؛ سائز : ۹×۱۶، ۱۸×۲۸ سم. سطر : ۲۷. روشنائی سیاه، نسخ خفی. عناوین شنجرفی، جداول سیاه و شنجرفی و لاجوردی.

اصل کتاب وقایة الروایه فی مسایل الهدایه، برهان الشریعة محمود بن صدر الشریعة الأول متوفی حدود ۶۳۰ھ / ۱۲۳۲ کی تالیف ہے. وہ اس کی سب سے مشہور شرح ہے. حاجی خلیفه (۲ : ۶۴۱) نے اس کے بارے میں لکھا ہے «وقد غلب نعته علی شرحه حتی صار إسما لشرحه».

شیفته عربیه ۳۶ / ۳۲

19

منئیه المصلی و غنیة المبتدی.

الکاشغری، سدید الدین (قرن سابع هجری)

اوراق : ۹۵ ؛ سائز ۹×۱۲، ۱۴×۲۰ سم. سطر : ۱۱. نسخ عادی.
روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الاول.

فقہ حنفی کی مشہور و معروف کتاب ہے، فقہاء نے ہر دور میں اس کی بکثرت شرحیں لکھی ہیں. [دیکھئے حاجی خلیفہ (۲ : ۵۵۸)].

شیفتہ عربیہ ۴۹/۴۴

20

مختصر غنیة المتملی شرح منیة المصلی.

الحلبی، الشیخ إبراهیم بن محمد، متوفی ۹۵۶ھ/۱۵۴۹.
سنہ کتابت : ۱۰۷۸ھ/۱۶۶۷،

اوراق : ۱۹۳ ؛ سائز : ۹ × ۱۴ و ۱۴ × ۲۰ سم. سطر : ۱۹. خط نسخ. روشنائی سیاہ و شنجرفی.

حاجی خلیفہ (۲ : ۵۵۸) نے اس شرح اور اختصار دونوں کا ذکر کیا ہے ۔ اس کا بیان ہے کہ مؤلف نے پہلے «منیة المصلی» کی ایک شرح لکھی، جس کا نام «غنیة المتملی» رکھا، پھر سہولت کی غرض سے اس کا اختصار لکھا.

اس نسخہ میں ابتدائی ۱۷ اوراق کسی دوسری کتاب کے شامل ہیں.

شیفتہ ۳۷/۳۳

21

عنوان الشرف الوافی فی الفقه و العروض و التاریخ و النحو و القوافی.

إبن المقری، شرف الدین أبو محمد إسماعیل بن أبی بکر الیمنی متوفی ۸۳۷/ ۱۴۳۳.

سنه کتابت، : ۱۰۹۹ھ/ ۱۶۸۷ بمقام احمد آباد،

اوراق : ۸۷؛ سائز : ۱۱ × ۱۵ و ۱۲ × ۲۲ سم. سطر : ۱۵. نسخ پخته. روشنائی سیاہ و شنجرفی، لوح مطلابه ذهب و شنجرف، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

مؤلف نے اس کتاب کی تالیف میں ایسی صنعت رکھی ہے کہ اس سے چار کتابیں برآمد ہوتی ہیں، پہلا رسالہ فقہ میں اس کے بعد ہر جدول کے ابتدائی حروف کے اجتماع سے رسالہ عروض اور آخری حروف کے اجتماع سے رسالہ در قوافی، نیز درمیانی جدولوں کے حروف کے اجتماع سے تاریخ کی ایک کتاب.

شیفتہ عربیہ ۴۱/ ۳۷

22

الأشباه و النظایر فی الفروع.

إبن نجیم المصری، زین العابدین بن إبراهیم بن محمد بن نجیم، متوفی ۹۷۰ھ/ ۱۵۶۲.

کاتب : یحیی بن الشیخ یحیی البرشمسی الحنفی الرفاعی؛ سنه کتابت : ۱۱۲۴ھ/ ۱۷۱۲.

اوراق : ۲۴۵؛ سائز : ۹ × ۱۵، ۱۴ × ۲۰ سم. سطر : ۲۱. نسخ عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی، جداول از شنجرف. سرورق دارائے مہر خاتم

«عبده عثمان جامع القرآن» و سه مہر دیگر محکوک و مندرس.

فقہ حنفی میں أشباہ و نظایر کے فن پر غالباً یہ پہلی کتاب ہے
مؤلف اس کی تالیف سے ۹۶۹ھ / ۱۵۶۱ء میں فارغ ہوئے.

[دیکھئے حاجی خلیفہ ۱ : ۱۰۵].

شیفتہ عربیہ ۳۴ / ۳۰

رسالہ بیع الأراضی الخراجیہ.

العمری، شیخ جلال الحق والدین العمری التھانیسری، متوفی ۹۸۹ھ/ ۱۵۸۱ء.

سنہ کتابت : ۱۰۵۷ / ۱۶۴۷.

اوراق : ۳۳ ؛ سائز : ۹×۱۳ ، ۱۵ × ۲۲ سم. سطر : ۱۵. نستعلیق اوسط. روشنائی سیاہ. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

شامل جلد :

۱ ـ فصل فی وظیفة المستحقین از فتاوی رحمانی؛ تالیف شیخ عبدالرحمان الکجراتی. ورق ۱۴ ب ـ ۱۵ ب

۲ ـ الدرة الثمینه أوالرسالة الخاقانیه : عبدالحکیم بن شمس الدین.
ورق ۱۹ ب ـ ۳۳ ب

ورق ۱۵ ب کے درمیان سے کسی دوسری کتاب کا کوئی درمیانی جزو شروع ہو جاتا ہے جو دوسرے کاتب کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اور ورق ۱۹ ب کے درمیان ختم ہوتا ہے.

شیفتہ عربیہ ۳۶ / ۲۴، ۲۵ / ۲۳،

24

نصاب الاحتساب.

السنامی، الشیخ عمر بن محمد بن عوض الحنفی (قرن الثامن)

سنه کتابت : ۱۲۲۲ھ/ ۱۸۰۷.

اوراق : ۱۴۴؛ سائز : ۱۰ × ۱۵، ۱۷ × ۲۲ سم سطر : ۱۶. نسخ اوسط. روشنائی سیاه، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

یه کتاب ٦۴ ابواب پر مشتمل ھے، اس میں منصب حسبه سے متعلق مسایل کا بیان ھے صاحب کشف الظنون (۲ : ٦۰۰) نے اس کتاب کا ذکر کیا ھے لیکن مؤلف کا سنه وفات نہیں دیا، البته صاحب نزهة الخواطر (۲ : ۹۷) نے ان کا ذکر علمائے قرن ثامن میں کیا ھے.

ابتدا : ألحمد لله الحسیب الرقیب علی نواله...

شیفته ۳۵ / ۳۱

25

ایضاً (نسخه دوم).

اوراق : ۳۳؛ سائز : ٦ × ۱۳، ۱۳ × ۲۲ سم. سطر : ۱۷. نستعلیق. روشنائی سیاه؛ اوراق مصفح به کاغذ رقیق. سرورق دارائے مہر محکوک.

شیفته عربیه ۲۷ / ۲۵

26

رساله فی قرأة النبی المختار فی الفرایض و النوافل.

دیکھئے :

شماره ۱۴ (۴) ورق ۵۵ ب - ٦۲ الف

27

البرهان الجلی فی فضل الذکر الخفی.

دیکھئے :

شمارہ ۱۴ (۵)　　ورق ۶۳ ب ۸۹

28

رسالہ أسرار جمعہ

دیکھئے.

شمارہ ۱۴ (۶)　　ورق ۹۰ الف - ۹۷ ب

29

رسالہ نفی الإشارۃ فی الصلاۃ

دیکھئے.

شمارہ ۱۴ (۷)　　ورق ۹۷ ب - ۱۵۴.

30

متانۃ الروایات منقول من الشرح الکبیر و الانصاف.

محمد بن عبدالوہاب، شیخ، متوفی ۱۱۷۹ ھ/۱۷۶۵　　(ناقل)

کاتب : عبداللہ بن أحمد بن إبراہیم بن أحمد بن عبدالوہاب بن عبداللہ بن عبدالوہاب؛ سنہ کتابت : ۱۲۱۷ ھ/ ۱۸۰۲ .

اوراق : ۲۲۱ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۶ و ۱۵ × ۲۰ سم. سطر : ۲۴.

نسخ عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق، قدرے آب رسیدہ.

شبفیتہ عربیہ ۴۸ / ۴۳

31

شرح فرایض السجاوندی السراجیه .

مجهول المؤلف .

اوراق : ۶۴ ؛ سائز : ۶×۱۱ و ۱۰ × ۱۸ سم . سطر : ۱۴ . نستعلیق، روشنائی سیاه و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الطرفین

شیفته عربیه ۴۷|۴۲.

فقه شافعی

32

رحمة الأمة فی إختلاف الأئمه .

الدمشقی العثمانی ، الشیخ صدر الدین ابو عبدالله محمد بن عبدالرحمان ، متوفی بعد ۷۸۰ھ/۱۳۷۸ .

کاتب : رضوان بن أحمد بن یوسف السند بهطی .

اوراق : ۲۱۵ ؛ سائز : ۹ × ۱۳ و ۱۵ × ۲۱ سم . سطر : ۲۱ . نسخ قدیم . روشنائی شیرخرما . سرورق کی ایک عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نسخہ ۱۱۱۰ھ / ۱۶۹۸ میں مکہ میں خریدا گیا ، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی کتابت اس سے قبل کی ہے ؛ ویسے بھی خط کی روش سے نسخہ کافی قدیم معلوم ہوتا ہے .

دیکھئے کشف الظنون (۱ : ۵۳۵) ، معجم المطبوعات العربیه : ۸۸۱ .

شیفته عربیه ۳۲|۲۸

اصول فقه

35—33

33

شرح المنار :

محمد يعقوب التلبانی . (شارح)

کاتب : برخوردار ولد ملا عبدالقادر .

اوراق : ۷۷ ؛ سائز : ۱۶ × ۲۲ و ۲۰ × ۳۳ سم . سطر : ۲۱ . نستعلیق شکسته . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . سرورق دارائے فواید مختلفه .

اصول فقه حنفی کی مشهور اور بنیادی کتاب منار الانوار تالیف أبو البرکات عبدالله بن أحمد المعروف بحافظ الدين النسفی متوفی ۷۱۰ / ۱۳۱۰ کی شرح .

نسخه کے اول و آخر کسی مقام پر کتاب کا عنوان مذکور نہیں ، دیباچه میں صرف شارح کا نام ملتا ہے ، البته شرح کے درمیان متن کی عبارت سے پته چلتا ہے که یه منار الأنوار کی شرح ہے .

شیفته عربیه ۴۵ ۴۰

34

نور الأنوار

احمد جیون امیٹھوی ، ملا ، متوفی ۱۱۳۰ / ۱۷۱۷ .

اوراق : ۲۵ ؛ سائز : ۱۰×۱۵ ، ۱۴×۲۰ سم . سطر : ۱۵ نستعلیق صاف و واضح . روشنائی سیاه و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الطرفین .

شیفته عربیه ۵۱ / ۴۶

35

ایضاً (نسخه دوم).

اوراق : ۱۴۴ ؛ سائز : ۷×۱۱ ، ۱۴×۲۰ سم. سطر : ۱۵. نستعلیق مایل به شکست. جدید الخط. کاغذ ولایتی. ناقص الطرفین.

ناقص الطرفین ہونے کی وجه سے نسخه پر مصنف کا نام کسی مقام پر مذکور نہیں. لیکن اس کے مندرجات کو دیکھ کر ہم نے اس کا یه عنوان متعین کیا ہے.

شیفته عربیه ۴۳ / ۳۸

علم الکلام

38 — 36

36

عقاید الخواص.

إبن العربی، محی الدین محمد بن علی بن علی، متوفی ٦۳۸ ھ/ ۱۲۴۰.

اوراق : ۲۴ ؛ سائز : ۸×۱۴ ، ۱٦×۲۵ سم. سطر : ۱۱. نسخ جید. روشنائی سیاه و شنجرفی، مجدول به لاجورد و شنجرف. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا : ألحمد لله محیر العقول فی نتائج الهمم...

اس رساله کا کوئی دوسرا نسخه اب تک نظر سے نہیں گذرا، بروکلمان نے بھی اس نام کے کسی رساله کا ذکر نہیں کیا. حاجی خلیفه (۲ : ۱۱۸) نے عقاید الشیخ الاکبر کے عنوان سے ایک رساله کا ذکر کیا ہے. ممکن ہے یه وہی رساله ہو.

شیفته عربیه ۱۹٦ / ۱۵۸

37

الدرة الثمنيه أوالرسالة الخاقانيه

دیکھئے

شماره ۲۳ (۲) ورق ۱۹ ب - ۳۳ ب .

38

مسئلة الكلام و مسئلة الرؤية

خواجه محمد مراد

کاتب : عبدالوهاب

اوراق : ۲۱ ؛ سائز ۵ × ۱۰، ۱۱ × ۱٦ سم . سطر : ۱۴ . نسخ عادی. روشنائی سیاه . اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

مخطوطه میں مؤلف کا نام صرف اسی قدر ملتا ہے جتنا اوپر مذکور ہے لیکن گمان غالب ہے کہ یہ خواجه محمد مراد کشمیری ہیں، جو نقشبندی سلسلہ کے ایک بزرگ تھے اور جن کا انتقال ۱۱۳۱ھ/۱۷۱۸ میں ہوا . دیکھئے خزینة الأصفیا ص ٦٥٨

شیفته عربیه ۱۰۳/ ۷۹ : ۲

تصوف

55 — 39

39

فتوح الغيب

عبدالقادر الجيلی، الشيخ عبدالقادر بن أبی صالح ، متوفی ٥٦١ھ/ ١١٦٥

اوراق : ۳۴ ؛ سائز : ۹ × ۱۵ ، ۱۸ × ۲۴ سم . سطر : ۲۳ . نسخ عادی . روشنائی سیاه ، محشی بحواشی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

شیفته عربیه ۹۷/ ۷۴

40

آداب المريدين

دیکھئے

شماره ۸۰ ورق ۱۷ - ۷۹

یہ ذخیرہ نواب محمد اسماعیل خاں (نبیرہ صاحب ذخیرہ) نے — جو اس وقت مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے آنریری ٹریزرر تھے اور بعد میں یہاں کے وائس چانسلر بھی رہے — اپنے والد نواب محمد اسحاق خاں[1] کی طرف سے یونیورسٹی کو ہدیہ کے طور پر عنایت کیا تھا چنانچہ سنہ ۱۹۳۲ء میں اس ذخیرہ کی ایک فہرست بھی مطبع مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے چھپ کر شایع ہوئی تھی - یہ فہرست اگرچہ صرف برائے فہرست ہے اس لئے کہ اس میں نہ کتاب کا پورا نام دیا گیا ہے - نہ مؤلف کا نام نہ تعداد اوراق وغیرہ، پھر بھی ایک بنیادی ریکارڈ ہونے کی حیثیت سے اس کی اہمیت ہے - اس فہرست میں مجلدات (volumes) کا آخری نمبر ۶۹ + ۱ (اوراق منتشرہ) ہے اور عنوانات (titles) کا نمبر ۲۱۰ - ان میں نو عنوانات جو آٹھ مجلدات میں ہیں، مطبوعہ ہیں، بقیہ ۱۶۲ مجلدات — جو ۲۰۱ مخطوطات پر مشتمل ہیں — قلمی ہیں -

اس فہرست کا بالاستیعاب جائزہ لینے پر ایک مقام پر اس میں نمبر شمار مکرر ملتا ہے جس کو درست کرنے کے بعد مخطوطات کی تعداد میں ایک کا اضافہ ہوجاتا ہے، لیکن یہ اضافہ اس طرح برابر ہو جاتا ہے کہ اس میں ایک جگہ ایک ہی کتاب کو دو الگ الگ نسخوں کی حیثیت سے الگ الگ نمبر کے تحت دکھایا گیا ہے (دیکھئیے شمارہ 71 اور اس پر مرتب فہرست کا نوٹ) - یہ نمبر حذف کرنے کے بعد تعداد پھر بدستور رہتی ہے یعنی ۲۰۱ - دو نسخوں کے سامنے خانۂ کیفیت میں فہرست نگار کا نوٹ ہے کہ یہ ضایع ہوگئے - اس طرح یہ دونوں عنوانات (titles) نکالنے کے بعد مخطوطات کی مجموعی تعداد فہرست مطبوعہ ۱۹۳۲ء کے مطابق ۱۹۹ ہوتی ہے -

---

(۱) نواب محمد اسحاق خاں علی گڑھ تحریک کے سرگرم حامیوں میں تھے اور ایم - اے - او کالج کے آخری زمانہ میں سکریٹری بھی رہے -

50 — 41

رسایل فی التصوف

ابن العربی، محی الدین محمد بن علی، متوفی ۶۳۸ھ / ۱۲۴۰

اوراق : ۶۵ ؛ سائز : ۱۰×۱۵ ، ۱۶×۲۱ سم. سطر : ۱۵ .

نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

اس مجموعہ میں حسب ذیل رسایل شامل ہیں :

۱ - رسالہ فی الرد علی من زعم أنّ معرفة الله مضافة إلی فناء الوجود و فناء الفناء ورق ۱ - ۲۹ الف

۲ - کتاب الإعلام باشارات أهل الإلهام ورق ۶ الف - ۱۱ الف

۳ - الجلالة من الأسرار والإشارات ورق ۱۱ الف - ۱۷ الف

مصنف نے اس رسالہ میں لفظ «الجلالہ» اور اس کے اسرار و رموز پر بحث کی ہے.

دیکھئے کشف الظنون (۲ : ۲۷۲) .

۴ - کتاب الألف ورق ۱۷ الف - ۲۱ ب

اس رسالہ کا دوسرا نام الرسالة الأحدیه بھی ہے، دیکھئے کشف الظنون (۲ : ۲۶۵) .

۵ - الإتحاد الکونی فی حضرة الاشهاد العینی ورق ۲۱ ب - ۲۸ ب

دیکھئے کشف الظنون (۲ : ۲۵۸) .

۶ - کتاب التخلیص و الترتیب ورق ۲۹ الف - ۳۱ ب

۷ - کتاب التوجه إلی الله ورق ۳۱ ب - ۳۸ الف

۸ - کتاب الخلوة ورق ۳۸ الف - ۴۴ ب

دیکھئے کشف الظنون (۲ : ۲۷۵) .

۹ - نبذة من کتاب تاج التراجم ورق ۴۴ ب - ۴۵ الف

۱۰ - کتاب التجلیات ورق ۴۵ الف - ۶۵ ب

غالباً یہ وہی کتاب ہے جو تجلیات عرایس النصوص فی منصات حکم الفصوص کے نام سے عبداللہ البسنوی کی ترکی شرح کے ساتھ ۱۲۵۲ھ میں بولاق سے شائع ہو چکی ہے۔

دیکھئے معجم المطبوعات العربیہ و المعربہ ص ۱۷۷۔

شیفتہ عربیہ ۸۳ - ۸۹/۶۸

51

بدایع الشرایع

دیکھئے

شمارہ ۱۴ (۳) ورق ۵۳ الف - ۵۵ ب

52

قاعدة طریق الفقر المحمدی

دیکھئے :

شمارہ ۱۱۸ ورق ۲۷۴ ب - ۲۸۱ ب

53

رسالہ فی التصوف۔

محمد مظہر

اوراق : ٦ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۲ ، ۱۸ × ۲۴ سم۔ سطر : ۱۵ نستعلیق عادی۔

رجسٹر میں اس کا اندراج « رسالہ غیر معلوم الاسم » کے عنوان سے ہے۔

شیفتہ عربیہ ۱۰۸/۸۲

54

کتاب فی التصوف

مجهول المؤلف

کاتب : عبدالهادی بن ملاأحمد الزیلی البصری؛ سنه کتابت : ۱۰۵۰ھ/ ۱۶۴۰.

اوراق : ۳۵۱ ؛ سائز : ۱۰×۱۵ ، ۱۵ × ۱۹ سم . سطر : ۲۰ . نسخ اوسط . روشنائی سیاه و شنجرفی.

شامل جلد :

۱ ـ قصیده بعنوان «قال بعض العارفین» ورق ۲۸۹ الف ـ ۲۹۱ ب

ابتدا : أقسم بالطاء قبل هاء

و السین و المیم بعد طاء

۲ ـ قصیده عبدالکریم الجیلی متوفی ۸۰۵ھ/ ۱۴۰۲ ورق ۲۹۱ ب ـ ۲۹۲ ب

ابتدا : قلب أطاع الوجد فیك جنانه

و عصا العواذل سره و لسانه

۳ ـ کتاب السبعیات فی مواعظ البریات . ورق ۲۹۳ ـ ۳۵۱

ابو نصر محمد بن عبدالرحمان الهمدانی (قبل سده یاز دهم) .

دیکھئے کشف الظنون (۲ : ۲۰) .

شیفته عربیه ۹۵ ـ ۹۶/ ۷۳

55

رساله .

مجهول المؤلف و العنوان .

اوراق : ٦ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ و ۱۸ × ۲۴ سم . سطر : ۲۵ . نستعلیق، عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الطرفین .

شیفته عربیه ۱۰۹ / ۸۲

مواعظ

56

السبعیات فی مواعظ البریات

دیکھئے

شمارہ ۵۴ (۳) ورق ۲۹۳ - ۳۵۱

حشریات

Eschatology

57

شرح الصدور بشرح حال الموتی و القبور۔

السیوطی ، جلال الدین عبدالرحمن ، متوفی ۹۱۱ھ/ ۱۵۰۵۔

اوراق : ۲۲۸ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۴ و ۱۵ × ۲۰ سم. سطر : ۱۷ ، ۲۱ ۔ نسخ ۔

مؤلف نے اس رسالہ میں ابتدائے مرض سے قیامت تک برزخ کے حالات پر روشنی ڈالی ہے۔

دیکھئے : کشف الظنون (۲ : ٦۵)

شامل جلد.

إتمام الدرایہ لقرأة النقایہ از مؤلف مذکور

ورق ۱۵۹ ب - ۲۴۸

یہ مؤلف کے ایک متن «نقایہ» کی شرح ہے ، جو حسب ذیل علوم کے بیان پر مشتمل ہے :

علم اصول الدین. علم التفسیر ، علم اصول حدیث ، اصول فقہ ، علم الفرایض ، علم النحو ، علم التصریف ، علم رسم الخط ، علم المعانی ، علم البیان ، علم البدیع ، علم التشریح. علم التصوف ،

شیفتہ عربیہ ٦۸ ، ٦۹ / ٦۲

منطق (Logic)

68 — 58

58

ایسا غوجی

الأبهری ، أثیر الدین مفضل بن عمر ، متوفی حدود ۷۰۰ھ/۱۳۰۰ .

کاتب : غلام نبی؛ سنه کتابت : ۱۲۳۳ھ/۱۸۱۷

اوراق : ۱۶ ؛ سائز : ۸×۱۴ ، ۱۴×۲۱ سم . سطر : ۹ . نستعلیق . روشنائی سیاہ . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

ابتدا : قال الشیخ الإمام أفضل علماء المتقدمین . . .

ایسا غوجی ایک یونانی لفظ ھے ، جس کے معنی ھیں «الکلیات الخمس یعنی جنس ، نوع ، فصل ، خاصه ، عرض عام ۔ اس پر پہلی کتاب فرفوریوس حکیم کی ھے ۔ اس کی کتاب کا اختصار سب سے پہلے احمد بن مروان سرخسی متوفی ۲۸۶ھ/ ۸۹۹ نے لکھا

شامل جلد :

تهذیب المنطق . ورق ۹ الف ۔ ۱۶ ب

التفتازانی ، سعدالدین مسعود بن عمر ، متوفی ۷۹۲ھ/۱۳۸۹

علم منطق و کلام پر یہ ایک متین متن ھے جو ۷۸۹ھ/۱۳۸۷ کی تالیف ھے ۔ اس کی پہلی قسم علم منطق میں ھے اور دوسری علم کلام میں ۔ علماء نے ھر دور میں اس کی بکثرت شرحیں لکھی ھیں ، جن میں سب سے مشھور شرح جلال الدین دوانی محمد بن أسعد الصدیقی . متوفی ۹۰۷ھ/۱۵۰۱ کی ھے .

شیفته عربیه ۲۰۱ / ۱۶۲ : ۱ ، ۲

59

ایضاً (نسخه دیگر).

کاتب. مکھن لال؛ سنه کتابت: ۱۲۳۹ھ/ ۱۸۲۳.

اوراق: ۴؛ سائز: ۸ × ۱۶، ۱۵ × ۲۲ سم. سطر: ۷. نستعلیق. روشنائی سیاه و شنجرف. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

شیفته عربیه ۱۹۵ / ۱۵۷

60

الحاشية على الحاشية الزاهدیه على الرسالة القطبیه

دیکھئے:

شماره ۶۴ ورق ۸۰ - ۱۱۴

61

الحاشية على حاشية میر زاهد على الحاشية القطبیه.

فضل امام بن محمد ارشد خیرآبادی، متوفی ۱۲۴۳/ ۱۸۲۸. (محشی)

کاتب: امانت علی خورجوی؛ سنه کتابت: ۱۲۳۳ھ/۱۸۱۷.

اوراق: ۴۸؛ سائز: ۱۰ × ۱۵ و ۱۸ × ۲۵ سم. سطر: ۲۱. نستعلیق رواں. روشنائی سیاه و شنجرفی، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا: یامن لایحد عظمته قیاس أرباب الألباب...

اس حاشیه کی اصل نجم الدین عمر بن علی القزوینی الکاتبی تلمیذ خواجه نصیر الدین طوسی متوفی ۶۷۲ھ/۱۲۹۳ کی مشهور تالیف «شمسیه» هے، جس کا شمار علم منطق کی بنیادی کتابوں میں هوتا هے اس کی سب سے پہلی شرح قطب الدین محمود بن محمد الرازی متوفی ۷۶۶ھ/ ۱۳۶۴ کی

ہے ، جس کا نام «تحریر القواعد المنطقیه فی شرح الرسالة الشمسیه» ہے اور «الرسالة القطبیه» کے نام سے مشہور ہے زیر نظر حاشیہ اس حاشیہ کی شرح ہے ، جو میر زاہد الهروی متوفی ۱۱۰۱ ھ نے اس پر لکھا ہے

شیفتہ عربیہ ۱۹۰ / ۱۵۴

62

شرح الحاشية الزاهديه على الرسالة القطبيه

دیکھئے

شمارہ ٦٦ ورق ۹۴ ب - ۱۵۴

63

تہذیب المنطق

دیکھئے

شمارہ ۵۸ ورق ۹ الف - ۱٦ ب

64

الحاشية على الحاشية الزاهديه على الحاشية الجلاليه

محمد مبین بن ملا محب الله فرنگی محلی متوفی ۱۲۲۵ / ۱۸۱۰

کاتب : مظہر علی

اوراق : ۱۱۴ ؛ سائز : ۹ × ۱٦ و ۲۰ × ۳۲ سم ۔ سطر : ۱۹ نستعلیق رواں ۔ روشنائی سیاہ ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔

یہ حاشیہ میر زاہد الهروی متوفی ۱۱۰۱ ھ / ۱٦۸۹ کے اس حاشیہ کی شرح ہے ۔ جو اس نے جلال الدین دوانی متوفی ۹۰۷ ھ / ۱۵۰۱ یا ۹۱۸ ھ / ۱۵۱۲ کی شرح تہذیب المنطق و الکلام (دیکھئے شمارہ سابق) کی قسم اول پر لکھا ۔

ابتدا : الحمد لله رب العالمین . . . قوله المراد بالحمد المعنی المصدری . .

شامل جلد :

الحاشیة علی الحاشیة الزاهدیه علی الرسالة القطبیه (ورق ۸۰ ـ ۱۱۴)

از مؤلف مذکور . تفصیل کے لئے دیکھئے شمارہ ۶۱

شیفته عربیه ۱۸۸ / ۱۵۲ : ۱

65

بدیع المیزان

عبدالله بن الحداد العثمانی الطلبنی ، متوفی ۹۲۲ھ / ۱۵۱۶ء

کاتب : غلام نبی بن قادربخش ؛ سنه کتابت : ۱۲۳۳ھ / ۱۸۱۷

اوراق : ۴۰ . سائز : ۸×۱۶ ؛ ۱۵×۲۲ سم . سطر : ۱۵ . نستعلیق رواں . روشنائی سیاه و شنجرفی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

یه منطق کی مشهور کتاب « میزان المنطق » کی شرح ہے جس کا مؤلف نا معلوم ہے .

دیکھئے بہار ، شمارہ ، ۳۱۱ : انڈیا آفس ، شمارہ ۵۷۴ .

شیفته عربیه ۱۹۴ / ۱۵۷

66

شرح سلم العلوم

العمری ، قاضی مبارک بن شیخ محمد دایم بن عبدالحق فاروقی گوپاموی متوفی ۱۱۶۲ھ / ۱۷۴۹ء . (شارح)

اوراق : ۱۵۴ ؛ سائز : ۷×۱۱ ، ۱۴×۲۰ سم . سطر : ۵ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

منطق کی مشهور کتاب سلم العلوم تالیف محب الله بہاری متوفی ۱۱۱۹ھ / ۱۷۰۷ کی شرح . ابتدا :

الحمدلله رب العالمین . . . سبحانه الظاهر أنه اسم لمعنی التسبیح . . .

شامل جلد :

شرح الحاشية الزاهديه على الرسالة القطبيه ورق ٩٤ ب - ١٥٤

مجهول الشارح. ابتدا :

سبحان الذي هدانا بتصور مكنوناته إلى تصديق ذاته . . .

شیفته عربیه ۲۰۳ / ۱٦٤

68 — 67

شرح ضابطة التهذيب

صدر الدين ، مفتی. (شارح)

سنه کتابت : ۱۲٦۳ھ / ۱۹۴۳ - ۴۴ (بحیات شارح)

اوراق : ۷؛ سائز : ۱۰ × ۱۳ ، ۱۵ × ۱۹ سم. سطر : ۷. نستعلیق رواں. روشنائی سیاہ ، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ابتدا :

له الحمد ما دامت السماوات و الأرضون . . .

غالباً یہ مفتی صدر الدین آزردہ دہلوی ہیں ، جن کا انتقال ۱۲۸۵ھ / ۱۸٦۸ میں ہوا ہے ، اس کی تائید کاتب کے ترقیمہ سے بھی ہوتی ہے ، جہاں اس نے شارح کے نام کے ساتھ « سلمہ » لکھا ہے ، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نسخہ کی کتابت کے وقت (۱۲٦۳ھ) شارح بقید حیات تھے ، اور اس عہد میں صرف یہی مفتی صدر الدین ملتے ہیں.

شامل جلد :

رسالہ شرح الضابطہ : (ورق ۵ - ۷ ب)

عبدالعلی بحرالعلوم فرنگی محلی ، متوفی ۱۲۹۲ھ / ۱۸۷۵

یہ اول الذکر رسالہ « شرح ضابطة التهذيب » کی شرح ہے .

شیفتہ عربیہ ۲۰۵ / ۱٦۵ : ۱ - ۲

علم الهيئة (فلکیات)

تحرير المجسطی

الطوسی، نصیر الدین محمد بن الحسن المحقق، متوفی ۶۷۲ھ/ ۱۲۷۳

اوراق : ۱۴۵ ؛ سائز ۸ × ۱۴ ، ۱۸ × ۲۳ سم. سطر : ۲۲ . نسخ عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

یہ مخطوطہ ۱۲۴۸ھ / ۱۸۳۲ میں امانت علی خور جوی کی ملکیت میں رہا ہے. ابتدا :

أحمد الله مبدأ کل مبدء وغاية کل غاية ...

مجسطی ایک یونانی لفظ ہے، جس کی اصل « فاحستوس » ہے. اس کے لغوی معنی « بناء اکبر » ہیں. علم ھئیة کی یہ ایک بنیادی کتاب ہے جو حکیم بطلمیوس القلوزی کی تالیف ہے مؤلف نے اس میں ان قواعد کو بیان کیا ہے جن کے ذریعہ سے اوضاع فلکیہ و ارضیہ کے اثبات میں مدد ملتی ہے. عربی میں سب سے پہلے اس کو حنین بن اسحاق متوفی ۲۶۰ھ/ ۸۷۳ نے منتقل کیا اور اس کی تجرید مامون رشید عباسی کے عہد میں ثابت بن قرہ نے کی. اس کے بعد ہر دور میں اس کی بکثرت شروح اور اختصارات لکھے گئے. دیکھئے کشف الظنون (۲ : ۳۸۰)

شیفتہ عربیہ ۱۹۱ / ۱۵۵

پیش نظر فہرست میں صرف مخطوطات کو شامل کیا گیا ہے جن کی مجموعی تعداد ۲۲۴ ہے یعنی مطبوعہ فہرست (۱۹۳۲ء) کے مقابلے میں ۲۵ عنوانات زاید۔ یہ وہ عنوانات ہیں، جو مجلدات میں محفوظ تھے لیکن ان کا تجزیہ نہیں کیا گیا تھا۔

اضافہ شدہ عنوانات

۱ - مسئلة الکلام و مسئلة الرؤیه	مستخرج از ۷۹/۱۰۳ دیکھئے شمارہ	38
۲ - آداب المریدین	» ۹۹/۱۳۱ »	40
۳ - الأعلام باشارات أهل الإلهام		
۴ - الجلاله من الأسرار و الاشارات	» ۶۸/۸۳ »	41—50
۵ - نبذة من کتاب تاج التراجم		
۶ - بدایع الشرایع	» ۶۵/۷۲ »	51
۷ - الحاشیة علی الحاشیة الزاهدیه علی الرسالة القطبیه	» ۱۵۲/۱۸۸ »	60
۸ - تهذیب المنطق	» ۱۶۲/۲۰۱ »	63
۹ - شرح ضابطة التهذیب	» ۱۶۵/۲۰۵ »	68—67
۱۰ - قصیده عبد الکریم الجیلی		
۱۱ - قصیده بعض العارفین	» ۷۳/۹۵ »	77—76
۱۲ - القصیدة الفائیه	» ۸۵/۱۱۵	78
۱۳ - احکام الصلاة	» ۲۶/۳۰ »	101
۱۴ - فقرات عبید الله احرار (نسخہ دوم)	»	124
۱۵ - رساله در طریقه نقشبندیه	» ۸۰/۱۰۵ »	125
۱۶ - حقیقت تو بسوئے نست	» ۸۰/۱۰۴ »	131
۱۷ - انتخاب اصول -	» ۸۶/۱۱۶ »	136
۱۸ - رساله در سلوک	» ۷۸/۱۰۱	141
۱۹ - ظفرنامه بزرجمهر	» ۸۵/۱۱۴	148

علم الحساب

70

خلاصة الحساب

العاملی، بهاء الدین محمد بن الحسین، متوفی ۱۰۳۳/ ۱۶۲۳.

کاتب : محمد بن غلام نبی بن قادر بخش؛ سنه کتابت : ۱۲۵۹ھ/۱۸۴۳ بمقام شاهجهان آباد.

اوراق : ۲۳ ؛ سائز : ۸ × ۱٦، ۱۵ × ۲۲ سم. سطر : ۱۳ . نستعلیق رواں. روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الاول تا فصل چهارم.

علم الحساب پر یہ ایک مشہور تالیف ہے جو حساب کے بیشتر قوانین پر مشتمل ہے۔

شیفتہ عربیہ ۱۹۳ / ۱۵۷

علم الطب

71

مفردات الأغذیہ و الأدویہ

ابن البیطار، ضیاءالدین عبداللہ بن احمد المالقی، متوفی ٦٤٦ھ / ۱۲۴۸؟

اوراق : ۱۰۸ ؛ سائز : ۹ × ۱۵ و ۲۱ × ۲۵ سم. سطر : ۲۱ . نستعلیق رواں. روشنائی سیاہ. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الاول.

نسخہ میں کسی مقام پر مؤلف کا نام مذکور نہیں۔ کاتب نے بھی ترقیمہ میں صرف کتاب کا عنوان «مفردات الأغذیة» دیا ہے، لیکن دیگر مراجع سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ابن البیطار مذکور کی «جامع مفردات الأدویہ و الأغذیہ» ہے۔ اس میں الفبائی ترتیب سے مفرد ادویہ اور اغذیہ کے خواص بیان کئے گئے ہیں۔

نوٹ : یہ پوری جلد صرف اسی کتاب پر مشتمل ہے ، لیکن اس کے اجزاء چونکہ بے ترتیب ہو گئے ہیں ، اس لئے سابق فہرست نگار نے اس کو الگ الگ دو کتابیں سمجھا اور دوسری کتاب کا عنوان انہوں نے «مفردات طب» تجویز کیا ۔

یہ کتاب ناقص طور پر حرف را سے شروع ہوتی ہے اور ورق ۸۴ ب پر ترقیمہ کاتب کے ساتھ ختم ہوجاتی ہے ۔ اس کے بعد ورق ۸۵ الف پر دوسرے کاتب کے قلم سے زمخشری کی «ربیع الأبرار» کا ایک اقتباس ہے ۔ ورق ۸۵ ب بیاض الاصل ہے ۔ ورق ۸۶ سے پھر یہی کتاب شروع ہو جاتی ہے ، یہ جز ترتیب کے لحاظ سے مقدم ہے اور حرف «حا» سے شروع ہوکر حرف را پر ختم ہوجاتا ہے ۔ آخری صفحہ کی رکاب ورق ۱ الف سے ملتی ہے ۔ اس طرح پوری کتاب حرف حا سے آخر تک مکمل ہے ۔ درمیان میں یعنی ورق ۸۴ ب کے بعد ۸ ورق دوسرے کاتب کے قلم کے ہیں ۔

شیفتہ عربیہ ۱۹۸ / ۱۵۹

علم الحیوانات

72

حیوة الحیوان

الدمیری ، کمال الدین محمد بن عیسی الشافعی ، متوفی ۸۰۸ھ/۱۴۰۵ ۔

کاتب : احمد بن محمد بن محمد العتابی ، سنہ کتابت : ۹۰۲ھ / ۱۴۹۶ ۔

اوراق : ۲۰۸ ؛ سائز : ۱۲ × ۱۶ ، ۱۸ × ۲۳ سم ۔ سطر : ۲۴ ۔

نسخ قدیم ۔ روشنائی شیر خرما ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔

نسخہ قدیم اور نادر ۔

شیفتہ عربیہ ۱۴۱ / ۱۰۸

مفاتیح العلوم

73

اتمام الدرایه لقرأة النقابة .

دیکھئے

شمارہ ۵۷ ورق ۱۵۹ ب - ۲۴۸

علم الصرف

74

التصریف العزی

الزنجانی، عزالدین عبدالوهاب بن إبراهیم المعروف بالعزی، متوفی بعد ۶۵۵ھ / ۱۲۵۷.

کاتب : غلام نبی بن قادر بخش ؛ سنه کتابت : ۱۲۴۲ھ / ۱۸۲۶.

اوراق : ۱۲ ؛ سائز : ۹ × ۱۵ ، ۱۴ × ۲۲ سم . سطر : ۱۳ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

کاتب کے ترقیمہ میں کتاب کا عنوان « کتاب زنجانی در علم صرف » دیا ہوا ہے ، جو معنی کے لحاظ سے درست ہے ، لیکن اس کا صحیح عنوان « التصریف العزی » ہے ، جیسا کہ ہم نے دیا ہے اور اسی عنوان سے یہ شایع ہوئی ہے . اس کا ترجمہ لاطینی زبان میں بھی ہو چکا ہے جس کا مترجم « J. B. Raymundus » ہے .

شیفته عربیه ۱۳۹ / ۱۰۶

الغات

75

الصراح من الصحاح

جمال القرشی ، أبوالفضل محمد بن عمر بن الخالد ، متوفی بعد ۶۸۱ ھ/۱۲۸۲.

سنه کتابت : ۳۴ جلوس والا .

اوراق : ۵۲۰ ؛ سائز : ۸×۱۲ ، ۱۵ × ۲۲ سم . سطر : ۲۱. نسخ اوسط . روشنائی سیاه و شنجرف . لوح مطلابه ذهب » چند اوراق ار اول و آخر مصفح به کاغذ رقیق .

شیفته عربیه ۱۳۷/۱۰۵

نظم عربی

76

قصیده عبدالکریم الجیلی

دیکھئے

شماره ۵۴ (۲) ورق ۲۹۱ ب - ۲۹۲ ب

77

قصیده بعنوان « قال بعض العارفین »

دیکھئے

شماره ۵۴ (۱) ورق ۲۸۹ ب - ۲۹۱ ب

78

القصیده الفائیه مع ترجمة فارسیة بین السطور.

مجهول المؤلف

اوراق : ۴ ؛ سائز : ۷×۱۱ ، ۱۳ × ۱۸ سم. مختلف السطر. نسخ عادی. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

شیفته عربیه ۱۱۵ / ۸۵

سیرة

80 — 79

79

شرح شمایل ترمذی

المولی محمد الحنفی (شارح)

کاتب : محمد بن معاذ الکاشغری؛ سنه کتابت : ۹۲۸ھ/۱۵۲۱

اوراق : ۱۱۹ ؛ سائز ۷×۱۲ ، ۱۳×۱۸ سم. سطر : ۱۹. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الاول بقدر چند ورق.

شمایل ترمذی کی سب سے پہلی اور قدیم شرح۔ اس کا کوئی دوسرا نسخہ ابھی تک نظر سے نہیں گذرا۔ صاحب کشف الظنون (۲ : ۶۳) نے اس کا سنہ تکمیل ۹۲۶ھ دیا ہے؛ لیکن اصل نسخہ میں ۹۲۳ھ ہے اور یہی صحیح ہے اس لئے کہ نسخہ ھذا کی کتابت اس کی تکمیل کے پانچ سال بعد کی ہے۔

شیفته عربیه ۱۰ / ۱۰

80

نور العیون فی سیرة الأمین المامون

إبن سید الناس، محمد بن محمد الأندلسی ، متوفی ۷۳۴ھ/۱۳۳۳

سنه کتابت : ۱۰۹۹ھ/۱۶۸۷

اوراق : ۷۹؛ سائز : ۸ × ۱۴ ، ۱۳ × ۱۹ سم. سطر : ۱۹.
نسخ قدیم. روشنائی شیر خرما. اس کا پہلا صفحہ کسی دوسرے کاتب کے هاتھ کا لکھا ہوا ہے.

یہ مصنف کی بڑی کتاب «عیون الأثر فی فنون المغازی و السیر» کا اختصار ہے.

شامل جلد :

آداب المریدین: السهروردی، متوفی ۵۶۳ھ/۱۱۶۷ ورق ۱۷--۷۹

اصل نسخه میں کسی مقام پر مؤلف کا نام مذکور نہیں. لیکن حاجی خلیفه (۱ : ۷۱) نے اس عنوان کے رساله کا مؤلف سهروردی مذکور کو کہا ہے

شیفته عربیه ۱۳۱/ ۹۹ : ۱-۲

تذکرهٔ اعلام هند

82 — 31

81

الجنات الثمانیه فی أحوال الشیخ أحمد السرهندی

دیکھئے

شماره 14 (2) ورق ۲۹ ب — ۵۲ ب

82

رساله فی أحوال الشیخ أحمد السرهندی

مجهول المؤلف

کاتب : سید حسین شاه بخاری ؛ سنه کتابت : ۱۲۸۳ ه|۱۸۲۵

اوراق : ٦ ؛ سائز : ۱۱×۱۵، ۲۰×۲۵ سم ؛ سطر : ۱۷ ، نستعلیق روشنائی سیاه . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ابتدا :

ماأعظم من برکت نیارج مناطیق البلغاء لدی زبره . . .

شیفته عربیه ۸۷|۱۱۷

فارسی مخطوطات

علم القرأة

83

رساله درقرآة

مجهول المولف

اوراق : ۲۳ ؛ سائز : ۱۵×۱۷، ۱۹×۲۶ سم . سطر : ۱۵. نستعلیق عمده . روشنائی سیاه و شنجرف . ابتدا :

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ألا انها ستکون فتنته..........

شیفته فارسیه ٦/٦

علم الحدیث

89 — 84

84

تیسیر القاری شرح صحیح البخاری .

نور الحق بن شیخ عبدالحق محدث دهلوی ، متوفی ۱۰۷۳ ه / ۱٦٦۲ - ٦۳

جلد دوم

اوراق : ۳۷۳ ؛ سائز : ۹ × ۱۴ و ۱۹ × ۲۵ سم . سطر : ۲۱ . نستعلیق پاکیزه . روشنائی سیاه و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الاول .

شیفته فارسیه ۱۵/۱۵

85

جلد سوم

اوراق : ۲۹۵ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۸ ، ۱۹ × ۲۹ . سطر : ۲۱ تا ۲۵ . نستعلیق پاکیزه . روشنائی سیاه و شنجرفی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الطرفین .

شیفته فارسیه ۱٦/۱٦

86

جلد چہارم

اوراق : ۶۹۴ ؛ سائز ۱۰ × ۱۳ ، ۲۲ × ۲۶ سم . سطر : ۲۵ .
نستعلیق پاکیزہ . روشنائی سیاہ . عبارات متن خط کشیدہ بشنجرف .
ناقص الطرفین .

شیفتہ فارسیہ ۱۷ / ۱۷

87

أشعة اللمعات شرح مشکوٰۃ

عبدالحق بن سیف الدین محدث دہلوی . متوفی ۱۰۵۲ھ / ۱۶۴۲ (شارح)

جلد اول - اوراق : ۵۵۷ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ ، ۱۷ × ۲۴ سطر : ۱۹ ، ۲۱ .

نسخ عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی ، جداول از شنجرف و لاجورد . لوح
مرصع و نگارین بطلا و لاجورد ، ورق اول و آخر دارائے مہر مربع « شرمندہ
از گناہ نبودم کریم بخش » . ابتدا :

ألحمد لله أكمل الحمد على كل حال فى كل حين . . .

شیفتہ فارسیہ ۱۸ / ۱۸ الف

88

جلد دوم : اوراق : ۵۲۴ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ ، ۱۷ × ۲۴ . سطر : ۲۱ .
نسخ عادی . جداول از سیاہ و شنجرف . اول و آخر مہر مربع « شرمند از
گناہ نبودم کریم بخش » ناقص الآخر .

یہ کتاب خطیب تبریزی الشیخ ولی الدین محمد بن عبداللہ (قرن ہشتم)
کی مشکاۃ المصابیح (تکملہ مصابیح السنۃ للبغوی) کی شرح ہے .

شیفتہ فارسیہ ۱۸ / ۱۹ ب

۲۰ - صرف میر	۱۰٦/۱۳۸	»	158
۲۱ - صرف ہوائی		»	160
۲۲ - آداب الصبیان	» ۱۴٦/۱۸۲	»	166
۲۳ - نثر حسرتی	» ۱۱۹/۱۵۳	»	168
۲۴ - کشکول	» ۱٦۸/۲۰۸	»	202
۲۵ - ترغیب السالک إلی أحسن المسالک	» ۱۰۲/۱۳۴	»	213

پیش نظر فہرست کی حیثیت اگرچہ صرف ایک دستی فہرست (H nd list) کی ہے، پھر بھی اس کو مفید بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے، خاص طور سے عنوانات (Tittles) کی صحت، ان کے مخصص فن او مؤلفین کے سنین وفات یا ان کے زمانہ کی تحقیق کو حتی الامکان ملحوظ رکھا گیا ہے - پیچیدہ، اور مبہم عنوانات کی صورت میں ان کی مختصراً وضاحت بھی کر دی گئی ہے، تاکہ قاری ان کو دیکھ کر تاریکی میں نہ رہے، مثلاً الحاشیۃ لزاهدیہ الجلالیہ علی لرسالۃ القطبیہ » یہ عنوان ایک معما ہے اور جب تک اس کی تشریح نہ کی جائے - اس وقت تک ایک قاری کچھ نہیں سمجھ سکتا - حاشیہ زاهدیہ کیا ہے ؟ اور پھر اس کے « ساتھ الجلالیہ » کی صفت کے کیا معنی ہیں، « الرسالۃ القطبیہ » سے کیا مراد ہے ؟ وغیرہ وغیرہ، ایسے تمام مقامات پر وضاحت کو ضروری سمجھا گیا ہے -

کتاب اگر شرح ہے تو شارح کے نام کے ساتھ اصل کتاب - جس کی یہ شرح ہے - اور اس کے مؤلف کا نام بھی معہ سنہ وفات کے دیا گیا ہے - تاکہ کتاب کی افادیت کا یہ پہلو بھی تاریکی میں نہ رہے - یہی وجہ ہے کہ پیش نظر فہرست میں ایسے عنوات (tittle) خاصی تعداد میں ملیں گے جو فہرست مطبوعہ سنہ ۱۹۳۲ء اور رائج رجسٹر سے بالکل مختلف ہیں. جس کی وجہ یہ ہے کہ سابق فہرست نگار نے عنوانات پر تحقیق

89

شرح اربعین

عبدالسلام　　　　　　(شارح)

اوراق : ۱۳۰ ؛ سائز : ۱۰×۱۵ ، ۱۶×۲۲ سم. سطر : ۱۵ نستعلیق عادی. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ورق أول دارائے مہر مربع غیر مقرو .　　ابتدا :

ألحمد لله علی ماآتی و سلام علی عباده الذین اصطفی، امابعد هرگاه . .

محی الدین یحیی بن شرف النووی متوفی ٦٧٦ھ/۱۲۷۷ کی الأربعین کی فارسی شرح . مؤلف نے اس میں ہر موضوع سے متعلق ۴۰ احادیث جمع کی ہیں .

شیفته فارسیه ۸/۸

اوراد و اعمال

90

رساله درادعیه

مجهول المؤلف

اوراق : ۹۵؛ سائز : ۹×۱۴ ، ۱۷×۱۸ سم . سطر : ۱۳ . نستعلیق عادی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

یه رساله کچھ ادعیه کے فارسی ترجمه اور شرح پر مشتمل ہے

شیفته فارسیه ۱۰۰/۷۷

فقه

102 — 91

91

ترجمه کنز الدقایق

نصر الله بن محمد الکرمانی (مترجم)

اوراق : ٢٦١ ؛ سائز : ٩ × ١٣ ، ١٦ × ٢٠ سم. سطر : ١٧ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق و غیر مرتب.

اصل کتاب کنز الدقایق فقه حنفی کی مشهور کتاب ہے، جس کا مؤلف ابوالبرکات عبدالله بن احمد المعروف بحافظ الدین النسفی متوفی ٧١٠/١٣١٠ ہے.

شیفته فارسیه ٢٨ / ٢٥

92

ترجمه شرح وقایه

عبدالحق سجادل سرهندی (عهد عالمگیری)

جلد ١ - اوراق : ٣٧؛ سائز : ١۴ × ١٨، ٢٣ × ٢٧ سم. سطر : ٢٠. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الاخر.

مترجم کا نام بعض مخطوطوں میں سجادل Sajadil وارد ہوا ہے اور بعض میں عبدالحق کے بجائے عبدالخالق دیکھئے Ivanow, (1040) .

سنه تکمیل ١٠٧٦ ھ / ١٦٦٥-٦٦ . معنون بنام شهنشاه عالمگیر اورنگ زیب.

شیفته فارسیه ۴۴ / ٣٩

93

ایضاً (ج ۲)

کاتب : عبدالقادر صدیقی کاندهلوی : سنه کتابت : ۱۲۳۴ھ/۱۸۱۸ .

اوراق : ۱۷٦ ؛ سائز : ۲۲ × ۱۸ ، ۱۹ × ۲۷ سم . سطر : ١٦ . نستعیق عادی.

شیفته فارسیه ۳۸ / ۳۴

94

صیدیه

صدر جهان ، حسین الحسینی الطبسی (سده دهم)

اوراق : ٦١ : سائز : ۹ × ۱۳ ، ۱۸ × ۲۱ سم . سطر : ۱۷ . نستعلیق عادی .
روشنائی سیاه و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الطرفین .

یه کتاب سلطان ابراهیم قطب شاه (۹۵۷-۹۸۹ / ۱۵۵۰-۱۵۸۱) کے عهد کی تالیف هے

شیفته فارسیه ٤٦/ ٤١

95

تتمه مجموع خانی فی عین المعانی

کمال کریم ناگوری (دیکھئے ورق ۴ الف سطر ۹)

اوراق : ۱۷۰ : سائز ۹ × ۱۳ ، ۱۵ × ۲۰ سم . سطر : ۱۵ نستعلیق عادی مختلف القلم . روشنائی سیاه و شنجرفی ، جد اول از شنجرف و لاجورد . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الآخر .

پروفیسر Ivanow, (1033) کے بیان کے مطابق مؤلف نے یہ کتاب ایک مقامی گورنر یا امیر عزالدین اُلغ قتلغ برهان خاں کے نام معنون کی

THIS EBOOK IS DOWNLOADED FROM
SHAAHISHAYARI.COM

LARGEST COLLECTION OF URDU
SHERS, GHAZALS, NAZMS AND EBOOKS.

تھی۔ اصل نسخہ میں سنہ تالیف یا کتابت کسی مقام پر مذکور نہیں، لیکن بظاہر یہ کام ۱۵۹۲/۱۰۰۰ سے قبل کا یقینی ہے، اس لئے کہ بوڈلین لائبریری میں اصل کتاب یعنی «مجموع خانی» کا جو نسخہ ہے اس کا سنہ کتابت یہی ہے -

بعض نسخوں میں اس کا نام «مجموع خانی فی غرة المعانی» بھی آیا ہے۔

شیفتہ فارسیہ ۲۳/۲۴

96

مفتاح الصلوة

فتح محمد بن عیسی بن قاسم برہان پوری (قرن یازدہم)

کاتب : نور محمد فاروقی تھانوی ؛ سنہ کتابت : ۱۲۳۸ ھ / ۱۸۲۲

اوراق : ٦٢ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۴ ، ۱۷ × ۲۲ سم . مختلف السطر. نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی . آخری دو ورق پر کاتب نسخہ کی تین مہریں ہیں. ابتدا :

الحمد للہ بداں نیک بخت کند ترا حق جل شانہ . . .

اصل نسخہ میں کسی مقام پر سنہ تالیف مذکور نہیں، لیکن ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال کے نسخہ میں کاتب کا جو ترقیمہ ہے اس سے یہ امر بالکل واضح ہو جاتا ہے کہ یہ کتاب ۱۰٦۱ ھ / ۵۱ - ۱٦۵۰ کی تالیف ہے دیکھئے Ivanow, (1039)، نزہۃ الخواطر (۵ : ۳۰۴)

صاحب تذکرہ علمائے ہند (ص ۳۷۴) نے مؤلف کا تذکرہ کیا ہے اور اس کی تالیفات سے اس کتاب کا نام بھی دیا ہے۔ لیکن سنہ وفات اس نے بھی نہیں دیا۔

شیفتہ فارسیہ ۲۲/۲۱

97

مجموع سلطانی

مجهول المولف

کاتب : فتح محمد ؛ سنه کتابت : ۱۰۸۴ھ / ۱۶۷۳ .

اوراق : ۹۰ ؛ سائز ۹ × ۱۳، ۱۴ × ۱۸ سم . سطر : ۱۵ . نستعلیق غیر پخته ، روشنائی سیاه و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ابتدا :

الحمد لله . . . بدانکه این کتاب است دربیان مسایل فقه . . .

یه کتاب فقه کے پیچیدہ مسایل کے بیان میں ہے، جو ۴۵ ابواب میں ہے . اس کے مقدمہ میں کہا گیا ہے کہ یہ کتاب سلطان محمود غزنوی (۴۲۱-۳۸۸ / ۱۰۲۰-۹۹۸) کے حکم سے فقہاء کی ایک جماعت نے مرتب کی تھی ، لیکن اصل کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی زبان جدید فارسی ہے وہ بھی ہندوستانی طرز کی . اس بنا پر اس بیان کو کسی طرح صحیح نہیں مانا جاسکتا .

شیفتہ فارسیہ ۲۹ / ۲۶ الف

98

رسالہ فقہ

قاضی قطب الدین محمد بن غیاث الدین

کاتب : نور محمد فاروقی تھانوی ؛ سنه کتابت : ۱۲۳۸ھ / ۱۸۲۲

اوراق : ۶ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۳ ، ۱۶ × ۲۲ سم . سطر : ۱۹ ، ۲۰ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ورق آخر دارائے مہر کاتب مورخه ۱۲۳۴ھ ابتدا :

بدانکه ایمان اقرار است بزبان . . .

مصنف کا سنہ وفات کسی ذریعہ سے معلوم نہیں ہوسکا، لیکن ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال میں اس کا ایک نسخہ محفوظ ہے جس کا سنہ کتابت ۱۱۴۴ھ / ۱۷۳۱ ہے۔ اس بنا پر مصنف کا زمانہ اس سے قبل ہی قرار دیا جاسکتا ہے۔ دیکھئے Ivanow (1049).

شیفتہ فارسیہ ۲۳ / ۲۲

99

حیرة الفقهاء (تحفہ حسین شاہی)

ویشی، ابوسعید علی

کاتب : نور محمد فاروقی ؛ سنہ کتابت : ۱۲۳۸ھ / ۱۸۲۲

اوراق : ۲۱ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۳، ۱۷ × ۲۲ سم۔ سطر : ۲۱۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ ورق آخر دارائے مہر کاتب مورخہ ۱۲۳۴ھ

شیفتہ فارسیہ ۲۲ / ۲۲

100

هدایة الجمعه

محبوب علی بن رستم علی مرادآبادی

اوراق : ۲۲ ؛ سائز : ۸ × ۱۱، ۱۵ × ۲۰ سم۔ سطر : ۱۳۔ نستعلیق عادی۔ ناقص الاوساط۔

شیفتہ فارسیہ ۴۲ / ۳۸

101

احکام الصلوة.

مجہول المؤلف.

اوراق : ۲۵ ؛ سائز : ۹ × ۱۲، ۱۵ × ۱۸ سم۔ سطر : ۱۵۔ نستعلیق عادی، روشنائی سیاہ، اوراق مصفح بہ کاغذ رنیق۔ ناقص الاول

شیفتہ فارسیہ ۳۰ / ۲۶ ب

102

رساله دربیان نماز

مجهول المؤلف

اوراق : ۱۵ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱۴ × ۱۸ سم. سطر : ۱۵ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

شیفته ۳۰ / ۲۶ الف

کلام و عقاید

108 — 103

103

تکمیل الایمان و تقویة الایقان.

عبدالحق بن سیف الدین محدث دهلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ / ۱۶۴۲

کاتب : سبحان عبدالرسول.

اوراق : ۸۱ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱۴ × ۱۹ سم. سطر : ۱۶ . نستعلیق. روشنائی سیاه و شنجرف. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الاول.

شیفته فارسیه ۵۳ / ۴۸

104

(ایضاً (نسخه دوم)

اوراق : ۱۱۷ ؛ سایز : ۱۱ × ۱۳ ، ۱۷ × ۲۰ سم. مختلف السطر. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه. بعض اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

شیفته فارسیه ۳۳ / ۲۹

105

ایضاً (نسخه سوم)

اوراق : ۱۱۳ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ و ۱۴ × ۱۸ سم. سطر : ۱۳.
نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.
سر ورق دارائے مہر بیضوی «محمد مقبول علی ۱۱۸۵ھ». ناقص الآخر

شیفتہ فارسیه ۴۵/۵۰

106

ایضاً (نسخه چهارم).

اوراق : ۱۸ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ و ۱۶ × ۲۱ سم. سطر : ۱۲
نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.
ناقص الآخر

شیفتہ فارسیه ۴۷/۵۲

107

صراط مستقیم

محمد اسماعیل بن عبدالغنی، متوفی. ۱۲۴۶ھ/ ۱۸۳۱

اوراق : ۲۰۳ ؛ سائز : ۸ × ۱۵ ، ۱۵ × ۲۳ سم. سطر : ۱۳
نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرف.

یہ کتاب ایک مقدمہ، چار ابواب اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے. زیر نظر نسخہ مطبوعہ ۱۲۳۸ھ دار الامارہ کلکتہ کی نقل ہے، جیسا کہ ترقیمہ سے معلوم ہوتا ہے.

شیفتہ فارسیه ۶۹/۹۰

108

رسالہ در رویت باری تعالیٰ

ابوالمکارم

اوراق : ١٠ ؛ سائز : ٨×١٥ ، ١۴ × ٢٠ سم سطر : ٩ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ ، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔ ناقص الآخر۔

ابتدا : ألحمدلله الدی بدا جماله فی کل مابدا مین السفل و العلی......

شیفتہ فارسیہ ١١١/ ٨٣

جدلیات

Polemical works

115 — 109

109

خیر الکلام

عبدالاحد بن محمد سعید ، متوفی ١٠٧٠ھ/ ١٦٥٩ (دیکھئے نمبر ١۴)

اوراق : ١٧ ؛ سائز : ٩ × ١٣ ، ١٨ × ٢١ سم . سطر : ٢١ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

یہ رسالہ مجدد الف ثانی پر اعتراضات کی زد میں ہے

شیفتہ فارسیہ ٧٥/ ٦٥

نہیں کی اور سرورق پر جو عنوان جس طرح لکھا ہوا ملا اسی طرح درج فہرست کردیا ۔ ذیل کی چند مثالوں سے اس کا بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے :

عنوان مندرجہ فہرست ۱۹۳۲	عنوان مندرجہ فہرست ھذا
۱ ۔ سجاوندی فی الوقف	کتاب الوقف والا بتدا للسجاوندی
۲ ۔ نووی شرح صحیح مسلم	المنهاج فی شرح الجامع الصحیح لمسلم بن الحجاج

نووی شرح کا نام نہیں ہے بلکہ شارح کا نام ہے ۔

۳ غنیہ شرح منیہ	مختصر غنیة المتملی شرح منیة المصلی
۴ ۔ مناجات شیخ عبد اللہ	القصیدة الفائیه

مناجات شیخ عبد اللہ انصاری فارسی میں ہے اور «القصیدة الفائیه» عربی میں ہے ۔

۵ ۔ رسالہ درحالات مجدد صاحب	الجنات الثمانیه
٦ ۔ درایه للسیوطی	اتمام الدرایه لقراء النقایه
۷ ۔ رسالہ حضرت معین الدین چشتی	رساله نعوت ازملا معین مسکین هروی
۸ ۔ ردنصاری	ایضاح حق صریح در رد ربوبیت مسیح
۹ ۔ رسالہ حلت و حرمت	رساله صیدیه از صدر جهان حسین الحسینی
۱۰ کلمات الحق	کلمة الحق
۱۱ ۔ مثنوی طالب کلیم	شهنشاه نامه/ بادشاه نامه از ابو طالب کلیم
۱۲ ۔ مکالمہ بزرجمهر وارسطاطالیس	ظفر نامه

110

دمغ الباطل

رفیع الدین بن شاہ ولی اللہ دہلوی، متوفی ۱۲۳۳/۱۸۱۷

کاتب: میرزا حسین ہمدانی؛ سنہ کتابت: ۱۲۸۶ ھ/ ۱۸۶۹، بمقام جہانگیرآباد

اوراق: ۳۴۷؛ سائز: ۱۱ × ۱۶ و ۲۱ × ۲۷ سم. سطر: ۱۷.

نستعلیق عادی.

ابتدا: الحمد للہ الأول الآخر الظاہر الباطن الإلہ الرحمن...

یہ کتاب مولوی غلام یحیی بہاری متوفی ۱۱۸۰ ھ/ ۶۷-۱۷۶۶ کے رسالہ «کلمۃ الحق» کی زد میں ہے جو وحدۃ الوجود اور وحدۃ الشہود کی بحث میں ہے.

شیفتہ فارسیہ ۹۲ / ۷۰

111

ایضاح حق صریح در رد ربوبیت مسیح

مسکین محمدی احمد آبادی

اوراق: ۷۷؛ سائز ۱۲ × ۱۸، ۲۳ × ۲۷ سم. سطر: ۲۳. نستعلیق عادی.

روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ابتدا:

امابعد، باید دانست کہ منجملہ علوم خمسہ منطوقہ...

مصنف کا سنہ وفات نامعلوم ہے لیکن زیر نظر کتاب کا سنہ تصنیف ۱۲۴۸ھ/ ۱۸۳۲ ہے اس بنا پر ان کا سنہ وفات اس کے بعد ہی قرار دیا جاسکتا ہے.

شیفہ فارسیہ ۱۴۶/ ۱۱۳

112

رسالہ در رد نصاری

مجهول المؤلف

اوراق : ۱۴۲ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ ، ۱۵ × ۲۰ سم، سطر : ۱۳
نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.
ناقص الآخر و الاوساط.

شیفتہ فارسیہ ۱۵۰ھ / ۱۱٦

رد تشیع

115 — 113

113

رجوم الشیاطین

امیر علی احمد کالپوی، معاصر میر قمرالدین منت (متوفی. ۱۲۰۸ھ / ۱۷۹۳)

اوراق : ٦۰ ؛ سائز : ۱۱×۱۸ ، ۲۱×۲۷ سم. سطر : ۱۹. نستعلیق
عادی. روشنائی سیاه. ناقص الطرفین.

یہ کتاب نزهه اثنا عشریہ کے باب نہم (فقهیات) کی رد میں ہے
نسخہ میں اول و آخر کسی مقام پر مؤلف کا نام مذکور نہیں، لیکن
رد شیعیت میں اس عنوان کی صرف ایک ہی کتاب ہے جو امیر علی کالپوی
مذکور کی تصنیف ہے. صاحب «الثقافة الاسلامیه فی الهند» نے مصنف کا
نام افراد علی کالپوی دیا ہے.

شیفتہ فارسیہ ۱۴۵ / ۱۱۲

114

صولت غضنفریه و شوکت عمریه ملقب به کره صفدریه

رشید الدین تلمیذ شاه عبدالعزیز محدث دهلوی، متوفی. ۱۲۴۹ھ/۱۸۳۳

اوراق: ۲۰۵؛ سائز: ۱۰×۱۷ و ۲۱×۲۷ سم. سطر: ۱۸. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. ابتدا:

ألحمدلله الذی أنزل الکتاب نوراً مبنیاً ...

یہ کتاب ۱۲۳۷ھ/۱۸۲۱ کی تالیف ہے، جو سلطان العلماء السید محمد بن السید دلدارعلی لکھنوی کی تالیف «بارقہ ضیغمیہ ملقب بہ حملہ مختاریہ» کی رد میں ہے. مؤلف نے اس میں عقد متعہ کی حرمت کو ثابت کیا ہے. نادر.

شیفتہ فارسیہ ۱۴۴ / ۱۱۱

115

رسالہ در رد شیعہ (منظوم)

مجہول المؤلف

اوراق: ۳۶؛ سائز: ۷×۱۲، ۱۴×۱۹ سم. سطر: ۱۷. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

ناقص الطرفین

شیفتہ فارسیہ ۱۴۹/۱۱۵

تصوف

137 — 116

116

کشف المحجوب

هجویری، علی بن عثمان أبو علی الجلابی، متوفی. تقریباً ۴۶۵هـ | ۱۰۷۳

اوراق : ۳۶۹ ؛ سائز : ۹ × ۱۴ و ۱۵ × ۲۲ سم . سطر : ۱۵ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی ، مجدول به لاجورد و شنجرف . ورق اول دارائے دو مہر مربع « محمداحسن خان ۱۱۶۹ » و « محمد عطاء الله خان ۱۲۳۵ »

ابتدا : ألحمد لله الذی کشف لأولیائه بواطن ملکوته . . .

تصوف پر یہ ایک بہت مشہو کتاب ہے اس میں صوفیائے کرام کے حالات ، ان کی تعلیمات اور اشغال و اذکار پر فلسفیانہ انداز میں بحث کی گئی ہے . یہ کتاب متعدد مرتبہ لاہور اور ہندوستان کے دیگر مقامات سے شایع ہوچکی ہے ، ۱۹۱۱ء میں اس کا ایک انگریزی ترجمہ بھی شایع ہوا تھا جس کا مترجم R. Nicholson ہے

شیفتہ فارسیہ ۶۵ / ۵۹

117

ایضاً (نسخہ دوم)

اوراق : ۱۴۷ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۴ ، ۱۹ × ۲۵ سم . سطر : ۱۵ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق . ابتدائی ۶ اوراق مشتمل بر فہرست مضامین . ناقص الآخر

ابتد : ربنا آتنا من لدنك رحمة . . . ألحمدلله الذی کشف لأولیائه بواطن ملکوته . . .

شیفتہ فارسیہ ۱۱۶ / ۸۶ : ۱

118

شرح فتوح الغیب

عبدالحق بن سیف الدین محدث دهلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ/ ۱۶۴۲م (شارح)

کاتب : فیض الله بن میر لطف الله بن میر حاجی؛ سنه کتابت : ۱۱۳۵ھ/۱۷۲۲

اوراق : ۲۸۱؛ سائز ۸×۱۰، ۱۳×۱۶ سم. سطر : ۱۹. نستعلیق و نسخ. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ابتدا :

هذا کتاب فتوح الغیب لسیدنا و مولانا العلامة الأوحد . . .

یہ کتاب شیخ عبدالقادر جیلانی متوفی ۵۶۱ھ/۱۱۶۵ کی مشہور تالیف «فتوح الغیب» کی فارسی شرح ہے اس کا سنہ تالیف «مفتاح فتوح» سے ۱۰۲۳ھ برآمد ہوتا ہے دیکھئے ترقیمہ.

کاتب کے ترقیمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نسخہ خواجہ حیدر الچرخی الکشمیری کے نسخہ کی نقل ہے، جو انہوں نے مؤلف کے نسخہ سے نقل کیا تھا.

شامل جلد :

قاعدة طریق الفقر المحمدی (عربی)

أحمد بن إبراهیم الواسطی الحزامی ورق ۲۷۵ - ۲۸۱

شیفته فارسیه ۱۰۲ | ۷۹

119

ایضاً (نسخه دوم)

کاتب : عبدالواحد ساکن کهیری (کمال الدین نگر)؛ کتابت : ۱۱۷۲ھ/۱۷۵۸

اوراق : ۴۰۲؛ سائز : ۱۰ × ۱۴، ۱۸ × ۲۱ سم. سطر : ۱۵ نستعلیق. روشنائی سیاه و شنجرفی.

ابتدا : حسب سابق

شیفته فارسیه ۵۵/ ۵۰

120

کشف الحقائق

عزیز بن محمد النسفی متوفی. ٦٦١ھ/١٢٦٣

کاتب : میانجیو سارنگپور (مالوہ) ؛ سنہ کتابت : ١٠٠٩ھ/١٦٠٠

اوراق : ٥١ ؛ سائز : ٩×١٤، ١٥×٢٢ سم. سطر : ١٧. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. جداول از شنجرف. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ورق اول دارائے مہر مدور « عبدہ محمد رضا بن خواجگی ١٠٠٥

ابتدا : بدانکہ چناں کہ درخواست درویشاں بود...

اس کا ایک نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال میں محفوظ ھے ، مگر اس کی ابتدا کچھ مختلف ھے لیکن عنوانات سب وھی ھیں جو زیر نظر نسخہ میں دیے گئے ھیں.

دیکھئے Rieu P. 1095; Ivanow (1079)

شیفتہ عربیہ ٤٩ / ٦٦

121

لطائف اشرفی

نظام الدین حاجی غریب یمنی (مرتب)

ج ١ - اوراق : ٢٨٦ ؛سائز : ٨×١٣ ، ١٨×٢٤ سم .سطر : ١٤ نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الاول بقدر یک ورق.

تصوف پر ایک نہایت نادر اور دلچسپ تالیف ھے اس کا پورا نام «لطائف اشرفی دربیان عقائد صوفی» ھے - مرتب نے اس کی بنیاد خاص طور

ہو اپنے پیر و مرشد سید اشرف جہانگیر سمنانی کی تعلیمات پر رکھی ہے۔ تاریخ وفات میں اختلاف ہے۔ امپیریل لائبریری کلکتہ اور برٹش میوزیم کے نسخوں میں مرتب نے اپنے شیخ کی تاریخ وفات ۷۹۸ھ/۱۳۹۵ دی ہے۔ یہی تاریخ زیادہ قابل قبول ہے۔

دیکھئے Ivanow (1214)

شیفتہ فارسیہ ۹۴/۷۲

122

ایضاً (جلد دوم)

اوراق : ۸۹؛ سائز و دیگر خصوصیات حسب سابق۔ ناقص الآخر۔

شیفتہ فارسیہ ۱۱۰/۸۲

123

فقرات

عبید اللہ احرار، خواجہ، متوفی ۸۹۶ھ/۱۴۹۰۔

سنہ کتابت : ۱۱۳۴/۱۷۲۱۔

اوراق : ۴۷؛ سائز : ۷×۱۰، ۱۴×۱۷ سم۔ سطر : ۱۸۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرف۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

ابتدا : فقرہ خداوند بعزت آنکہ بفردانیت ذات متفرد ہے۔۔۔

مطبوعہ فہرست میں اس کا عنوان «فقرات و مقالات» دیا ہے

شیفتہ فارسیہ ۱۰۴/۷۹ الف

125 — 124

ایضاً (نسخہ دوم)

کاتب : تاج الدین احمدی؛ سنہ کتابت : ۱۱۹۰ و ۱۱۹۲ھ/۱۷۷۶ و ۱۷۷۸

اوراق : ۸۸ ؛ سائز ۷×۱۰ ، ۱۴×۱۷ سم. مختلف السطر . نستعلیق. روشنائی سیاه و شنجرفی. جداول از شنجرف. اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

ابتدا : حسب سابق

شامل جلد :

۱ ـ رساله درطریقه نقشبندیه از مؤلف مذکور ورق ۸۰ ـ ۸۴ الف

۲ ـ رساله از عبدالاحد وحدت فاروقی

مشهور به محمد گل ورق ۸۴ الف ـ ۸۸ ب

شیفته فارسیه ۱۰۵ / ۸۰ الف، ب، ج

126

رسـاله نعوت صلی الله علیه وسلم

معین مسکین هروی متوفی ۹۰۷ ه/ ۱۵۰۱ .

اوراق : ۴۱ ؛ سائز : ۶×۱۱ ، ۱۲ × ۱۶ سم. سطر : ۱۵ نسخ. روشنائی سیاه و شنجرفی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الطرفین . (از نعت دوم تا نعت یازدهم)

شیفته فارسیه ۶۳ / ۵۸

127

رشحـات عین الحیات

کاشفی ، علی بن حسین الواعظ ، متوفی بعد ۹۳۹ ه/ ۱۵۳۲ ـ ۳۳

کاتب : ملا محمد شـاکر لکهنوی ، سنه کتابت : ۲۹ جلوس محمد شاه

اوراق : ۳۲۴ ؛ سائز : ۹ × ۱۵ ، ۱۷ × ۲۴ سم. سطر : ۱۶ . نستعلیق. روشنائی سیـاه و شنجرفی ، بجدول بـه لاجورد و شنجرف . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

ابتدا : الحمد لمن رش رشحات الحقایق و الحکم علی قلوب العارفین ۰ ۰ ۰

نقشبندیہ سلسلہ کے صوفیائے کرام کے تذکرہ پر ایک معلوماتی تالیف ہے ، « رشحات » سے اس کی تاریخ تالیف ۹۰۹ھ برآمد ہوتی ہے ۔ لیکن اس کی تکمیل بعد میں ہوئی اس لئے کہ اس میں ۹۱۴ھ/۱۵۰۸ تک کے صوفیاء کے حالات ملتے ہیں ۔

یہ نسخہ حیدر علی سلطان میسور کے کتب‌خانہ کی زینت رہا ہے ، لیکن زوال میسور کے بعد یہ فروخت ہوگیا اور مختلف و سایط سے گذرتا ہوا یہاں پہنچا ۔

شیفتہ فارسیہ ۶۱ / ۵۶

128

عین المحبت

یعقوب بن صالح ۔

کاتب : شاہ کرم نارنجی ؛ سنہ کتابت : ۱۰۱۹ھ/ ۱۶۱۰

اوراق : ۷۱ : سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱۴ × ۱۹ سم ۔ سطر : ۱۵ ۔ نستعلیق عادی ۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی ، جداول از شنجرف و لاجورد ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔

ابتدا :

الحمد للہ الذی خلق الانسان فی أحسن تقویم ۰ ۰ ۰

شیفتہ فارسیہ ۱۰۷/ ۸۱

129

مناظر أخص الخواص

محب‌اللہ الہ‌آبادی ، متوفی ۱۰۵۸ھ / ۱۶۴۸ ۔

اوراق : ۱۹۰ : سائز ۹ × ۱۳ ، ۱۸ × ۲۳ سم ۔ مختلف‌السطر : نستعلیق روشنائی سیاہ و شنجرفی ، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔ ناقص الطرفین ۔

شیفتہ فارسیہ ۶۰ | ۵۵

130

رسالہ غیر معلوم الاسم

محب اللہ الہ آبادی (دیکھئے شمارہ سابق)

اوراق : ۳۲ ؛ سائز : ۹×۱۳ ، ۱۸×۲۳ سم ۰ مختلف السطر ۰ نستعلیق عادی ۰ روشنائی سیاہ ۰ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۰ ناقص الاول

اس رسالہ کا مؤلف محب اللہ الہ آبادی کا ہونا تو یقینی ہے ، اس لئے کہ خاتمہ میں انہوں نے اپنی اول الذکر کتاب «مناظر أخص الخواص» کا حوالہ دیا ہے ۔ لیکن ناقص الاول ہونے کی وجہ سے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ کون سا رسالہ ہے ، البتہ اس کے موضوع اور مندرجات کو دیکھ کر گمان غالب یہ ہے کہ یہ « سر الخواص » ہے ۰

شیفتہ فارسیہ ۹۸/۷۵

131

حقیقت توبسوئے تست

سید حسن رسول نما ، متوفی ۱۱۰۳ھ/۱۹۶۲

کاتب : تاج الدین احمدی النقشبندی ، سنہ کتابت : ۱۱۸۲ھ/۱۷۶۸

اوراق : ۱۱ ؛ سائز : ۷× ۱۰ ، ۱۵×۱۷ سم ۰ مختلف السطر ۰ نستعلیق عادی ۰ روشنائی سیاہ و شنجرفی ، جداول از شنجرف ۰ اوراق مصفح بہ کاغذرقیق ۰

ترقیمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کاتب نے یہ رسالہ خواجہ ناصرالدین حسین (مدظلہ) کے نسخہ سے نقل کیا ہے جو خواجہ خورد ولد امجد خواجہ باقی باللہ کے نسخہ سے منقول تھا

شیفتہ ۱۰۴/ ۸۰ ب

نادر مخطوطات یہ ذخیرہ اگرچہ صرف ۲۲۴ مخطوطات پر مشتمل ہے پھر بھی ایک خاصی تعداد اس میں ایسے نوادر کی بھی ہے جو مخطوطات کی کسی مطبوعہ فہرست میں نظر سے نہیں گزرے

۱ - رسائل شیخ عبدالاحد بن شیخ محمد سعید خازن، متوفی ۱۰۷۰ھ|۱۶۵۹

یہ مجموعہ سات رسائل پر مشتمل ہے، جو سب کے سب اس لحاظ سے بالکل نادر ہیں کہ ان کا کوئی دوسرا نسخہ کسی جگہ نہیں ملتا، لیکن ان میں رسالہ «الجنات الثمانیہ» جو مجدد الف ثانی شیخ احمد سرهندی متوفی ۱۰۳۴ھ|۱۶۲۴ کے حالات میں ہے، اس لحاظ سے بڑا اہم ہے کہ مؤلف کا زمانہ صاحب ترجمہ سے بالکل متصل ہے۔ دیکھئے شمارہ (2) 14

۲ - عقاید الخواص: یہ رسالہ اسلام کے مشہور صوفی اور متکلم محی الدین ابن العربی۔ متوفی ۶۳۸ھ|۱۲۴۰ کی تالیف ہے۔ اس کا کوئی دوسرا نسخہ اب تک نظر سے نہیں گزرا۔ بروکلمان کے یہاں بھی اس کے کسی نسخہ کا ذکر نہیں ملتا۔ دیکھئیے شمارہ 36

۳ - رسایل ابن العربی: یہ دس رسالے ہیں ان میں صرف تین رسالے ایسے ہیں، جن کا ذکر حاجی خلیفہ نے کشف الظنون میں کیا ہے۔ باقی سات رسائل کے ذکر سے تمام کتب مراجع خاموش ہیں۔ دیکھئیے شمارہ 50—41

۴ - آداب المریدین۔ یہ رسالہ ۶۲ اوراق پر مشتمل ہے۔ اصل نسخہ میں اگرچہ مؤلف کا نام کسی مقام پر مذکور نہیں لیکن حاجی خلیفہ (۱ : ۷۱) نے اس عنوان کے رسالہ کا مؤلف شیخ ضیاءالدین سهروردی متوفی ۵۶۳ھ یا ۵۶۴ھ| ۱۱۶۷ یا ۱۱۶۸ کو لکھا ہے۔ برو کلمان نے اس کے کسی نسخہ کی نشاندھی نہیں کی۔ دیکھئیے شمارہ 40

132

كلمة الحق

غلام يحيى بهاری، متوفی بعد ۱۱۸۴ھ/ ۱۷۷۰ (دیکھئے ورق ۱ ب سطر ۶:)

اوراق : ۱۴ ؛ سائز ، ۱۱ × ۱۵ ، ۲۰ × ۲٦ سم ۰ سطر : ۱۷ ۰
نستعلیق واضح ۰

یہ رسالہ مسئلہ وحدۃ الوجود اور وحدۃ الشهود کی بحث میں ہے، جو ایک تبصرہ، دو مسئلوں اور ایک تکملہ پر مشتمل ہے۔ اس کے پہلے صفحہ کی پیشانی پر ترچھی لائنوں میں مورزا مظہر جانجاناں کی توقیع ہے جو انہوں نے اس رسالہ پر تحریر کی ہے

صاحب تذکرہ علمائے ہند (۳۷۴) نے مؤلف مذکور کا سنہ وفات ۱۱۸۰ /۱۷٦٦ ، دیا ہے، لیکن یہ اس بنا پر صحیح نہیں مانا جا سکتا کہ اس رسالہ کا سنہ تصنیف جو مؤلف نے دیباچہ میں دیا ہے ۱۱۸۴ / ۱۷۷۰ ہے۔ اس لحاظ سے ان کا سنہ وفات ۱۱۸۴ھ کے بعد ہی ہوسکتا ہے

دمغ الباطل ، تالیف شاہ رفیع الدین دہلوی اسی کی رد میں ہے۔ دیکھئے شمارہ (۱۱۰)

شیفتہ فارسیہ ۹۱ / ۷۰

133

احسن الشمایل

مجهول المؤلف

سنہ کتابت : ۱۱۹۹ھ/ ۱۷۸۴

اوراق : ۸۳ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱۵ × ۲۱ سم۰ سطر : ۱٦ ۰
نستعلیق۰ روشنائی سیاہ و شنجرفی۰ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۰

نسخہ کے اول و آخر کسی مقام پر مؤلف کا نام مذکور نہیں، البتہ

خاتمہ پر اس کا سنہ تالیف ۴۸ جلوس عالمگیر (۱۱۱۶ھ / ۱۷۰۴) دیا ہوا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤلف بارھویں صدی ہجری کے فضلا میں تھا۔

شیفتہ فارسیہ ۵۷ / ۵۲

134

چہار انواع

برکت اللہ اویس حسینی الواسطی بلگرامی (صدہ دوازدہم)

کاتب: اسد بیگ؛ سنہ کتابت: ۱۲۵۳ھ | ۱۸۲۷ بمقام شاہجہان آباد (دہلی)

اوراق: ۱۱؛ سائز: ۹ × ۱۴، ۱۷ × ۲۲ سم۔ سطر: ۱۵۔ نستعلیق پختہ و واضح۔ روشنائی سیاہ و شنجرف۔ اوراق مصفح بہ کاغذ وقیق

ابتدا: بیچوئے کہ از چہار صفت ذاتی خود کہ نور و علم و وجود و شہود باشد...

دیباچہ میں اس رسالہ کا سنہ تالیف ۴ جلوس بہادر شاہی (۱۱۲۳ھ / ۱۷۱۱) دیا گیا ہے۔

شیفتہ فارسیہ ۸۰/ ۶۶

135

رسالہ شریفہ

دیکھئے

شمارہ ۱۲۴ - ۱۲۵ ورق ۸۴ الف - ۸۸ ب

136

انتخاب اصول

عبدالقدیر

اوراق: ۲۹؛ سائز: ۱۰ × ۱۲، ۲۱ × ۲۴ سم۔ سطر: ۲۳۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرف۔ مجدول بہ شنجرف۔

شیفتہ فارسیہ ۱۱۶ / ۸۶ : ۲

137

الہامات قدسی

بایزید قادری ؟

اوراق : ۱۴۸ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱٦ × ۲۱ سم. سطر : ۱۵ .
نستعلیق شکست آمیز. روشنائی سیاہ و شنجرف، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.
ناقص الاول .

ورق آخر دارائے مہر «زنسل فاطمہ باشد خدیجہ بود برسید عالم نتیجہ»
نسخہ ناقص الاول ہے، لیکن آخری صفحہ کی پشت پر مہر کے نیچے «الہامات قدسی» لکھا ہوا ملتا ہے. نیز متن کتاب میں بھی کئی جگہ یہ لفظ آیا ہے بظاہر یہ کتاب کا عنوان ہی ہوسکتا ہے. سابق اسسٹنٹ لائبریرین نے اس کا عنوان «عرفات» دیا ہے اور مصنف بایزید قادری، لیکن ہمیں پورے مخطوطے میں کسی مقام پر مؤلف کے طور پر یہ نام نہیں ملا .

شیفتہ فارسیہ ۷۱ / ٦۴

مصطلحات صوفیا

138

مصطلحات صوفیا

مجہول المؤلف

اوراق : ۱۳ ؛ سائز : ۹ × ۱۴، ۱۵ × ۲۲ سم. سطر: ۱۳. نستعلیق.
روشنائی سیاہ و شنجرف. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الآخر.

ابتدا : بداں! آرشدک اللہ تعالیٰ کہ شطح کلامے بباشد بے معنی و یاوہ . . .

شیفتہ فارسیہ ۸۱/ ٦٦

اذکار صوفیا

140 — 139

139

انهار اربعه

احمد سعید مجددی

اوراق : ۳۷؛ سائز : ۸×۱۳ ، ۱۵×۲۰ سم . سطر : ۱۳ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی. ابتدا :

حمد بیحد مرخدائے بے همتا جل جلاله و عم نواله . . .

مؤلف کا کوئی ذکر یا سنه وفات کسی مقام پر هم کو نہیں مل سکا البته دیباچه سے صرف اتنا معلوم هے که وہ مجددالف ثانی شیخ أحمد سرهندی سے متاخر اور ان کے مکتب خیال کے حامل تھے .

شیفته فارسیه ۵۶ | ۵۱

140

رساله در اشغال و اذکار

مجهول المؤلف

کاتب : اوصاف علی

اوراق : ۲۵؛ سائز : ۱۰ × ۲۵ و ۱۵ × ۲۲ سم . سطر : ۱۳، نستعلیق صاف . روشنائی سیاہ، اوراق مصفح به کاغذ رفیق .

ابتدا : اول که من نبود هیچ نبود و انچه که بود بے سود . . .

شیفته فارسیه ٦٧ / ٦١

سلوک و آداب

142 — 141

141

رساله در سلوک

اوراق : ۷۹ ؛ سائز : ۶ × ۱۰ ، ۱۲ × ۱۶ سم ۔ سطر : ۱۱ و ۱۲ ۔ نستعلیق ۔ روشنائی سیاہ ۔ اوراق مصفح به کاغذ رقیق ۔

ناقص الطرفین ہونے کی وجہ سے صحیح عنوان اور مؤلف کی تحقیق نہیں ہوسکی ، البتہ اس کے مندرجات سے صرف اس قدر معلوم ہوتا ہے کہ یہ کسی عربی رسالہ کی شرح ہے چنانچہ اس میں عربی متن کی عبارت شنجرفی حروف میں دی گئی ہے ۔

شیفتہ فارسیہ ۱۰۱ / ۷۸ ب

142

نامعلوم العنوان

اوراق : ۳۱۲ : سائز : ۶ × ۱۰ ، ۱۴ × ۱۸ سم ۔ سطر : ۱۸ ۔ نستعلیق عادی ۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی ۔ اوراق مصفح به کاغذ رقیق ۔ ابواب و اوراق غیر مرتب ۔ ناقص الطرفین ۔

شیفتہ فارسیہ ۱۰۱ / ۷۸ الف

مکتوبات

144 — 143

143

مکتوبات

مجدد الف ثانی ، شیخ احمد فاروقی سرهندی ، متوفی ۱۰۳۴ھ/۱۶۲۴

جامع : باو محمد الجديد البدخشی الطالقانی

سنه کتابت : ۱۲۷۰ھ/ ۱۸۵۳

دفتراول : مشتمل برسه صد و سیزده مکتوبات .

اوراق : ۳۸۸ ؛ سائز : ۱۱ × ۲۰ ، ۲۴ × ۳۲ سم . سطر : ۲۱ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرف ، لوح مطلابه ذهب و شنجرف و لاجورد . جداول شنجرف و لاجوردی . ابتدا :

ألحمد لله رب العالمین أضعاف ماحمده جمیع خلقه . . .

شیفته فارسیه ۵۸ | ۵۳

144

مکاتیب

عبدالحق محدث دهلوی ، متوفی ۱۰۵۲ / ۱۶۴۲

دیکھئے شماره (118 , 103 , 88 - 87)

سنه کتابت ؛ قبل ۱۱۹۸ھ / ۱۷۸۳

اوراق : ۳۲۹ ؛ سائز : ۶ × ۱۰ ، ۱۵ × ۲۰ سطر : ۱۷ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرف . جداول از طلا و شنجرف و لاجورد . ورق ۲ تا ۱۹۴ ب مصفح به کاغذ رقیق. ابتدا :

إلهی لا أحصی ثناء علیك و صلوة علی نبیك الداعی إلیك . . .

سر ورق کی ایک تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نسخہ ۱۱۹۸ھ / ۱۷۸۳ میں خریدا گیا تھا ، اس لحاظ سے اس کی تاریخ کتابت اس سے قبل ہی ہوسکتی ہے ۔

شیفته فارسیه ۶۲ / ۵۷

ملفوظات

145 — 146

145

ملفوظات

مجهول المؤلف

اوراق : ۷۷؛ سائز : ۷ × ۱۲، ۱۱ × ۱۶ سم. سطر : ۱۵. نستعلیق شسته. روشنائی سیاه و شنجرف. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الطرفین

شیفته فارسیه ٦۴ / ۵۸

146

ملفوظات

مجهول المؤلف

اوراق : ۱۷ ؛ سائز : ۹ × ۱۵ ، ۱۸ × ۲۱ سم. سطر : ۱۷. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

شیفته فارسیه ۱۱۲ / ۸۴

اخلاقیات (ETHICS)

147 — 149

147

اخلاق ناصری

محقق طوسی، نصیر الدین محمد متوفی ٦۷۲ھ / ۱۲۷۴

کاتب : فتح محمد ولد شاه محمد ابراهیم آبادی ؛ سنه کتابت ؛ ۱۱۰۲ھ / ۱٦۹۰

اوراق : ۱۰۸ ؛ سائز : ۷ × ۱۳ ، ۱٦ × ۲۳ سم. سطر : ۲۱. نستعلیق جید خفی. روشنائی سیاه و شنجرف. لوح مطلابه ذهب و شنجرف و لاجورد. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ابتدا :

حمد بیحد و مدح بیعد حضرت عزت مالک الملکی باشد . . .

اخلاقیات کے فن پر نہایت مشہور اور متداول کتاب ھے۔ مؤلف نے اس کو قہستان کے عامل ناصر الدین بن عبدالرحیم بن ابی المنصور محتشم کے نام پر معنون کیا تھا۔

شیفته فارسیه ۹۲/۷۱

148

ظفر نامه

بزرجمهر

اوراق : ۴ ؛ سائز : ۸ × ۱۱ ، ۱۴ × ۱۸ سم. مختلف السطر. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرف. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ابتدا : الحمدلله رب العالمین ... بدانکه آورده اند که روزے نوشیروان عادل ...

شیفته فارسیه ۱۱۴ | ۸۵ : ۲

149

نصایح عبدالله منصور به نظام الملک طوسی (متوفی ۴۸۵ھ/۱۰۹۲)

عبدالله منصور انصاری.

سنه کتابت : ۲۴ محمد شاهی

اوراق : ۱۲ ؛ سائز : ۸×۱۱، ۱۴×۱۸ سم . مختلف السطر. نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرف . اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

شیفته فارسیه ۱۱۴ / ۸۵ / ۱

تاریخ ادیان

150

دبستان

موبد شاه، ذوالفقار علی بیگ متوفی ۱۰۵۰ھ / ۱۶۴۰

سنه کتابت : ۱۲۳۷ / ۱۸۲۱

اوراق : ۲۷۸؛ سائز : ۹ × ۱۵ ، ۲۱ × ۲۸ سم. سطر : ۱۵ نستعلیق اوسط. روشنائی سیاه و شنجرفی. جداول از شنجرف و لاجورد. اوراق ۱ - ۲۴ مصفح به کاغذ رقیق. ابتدا :

اے نام تو سر دفتر اطفال دبستان

شیفته فارسیه ۱۲۸ھ / ۹۶

منطق

151

کبری

جرجانی، علی بن محمد السید الشریف متوفی ۸۱۶ھ / ۱۴۱۳

کاتب : خدا بخش؛ سنه کتابت ۱۲۴۸ھ / ۱۸۳۲

اوراق : ۸ ؛ سائز : ۹×۱۶ ، ۲۱ ×۲۵ سم. سطر : ۱۹. نستعلیق اوسط. روشنائی سیاه و شنجرفی. کرمخورده.

ابتدا : بدانکه آدمی را قوتے است دراکه که منقش می گردد درو صور اشیاء . . .

دیکھئے Rieu, (812 a)

شیفته فارسیه ۱۸۹ / ۵۳

علم الحساب

152

رسالہ در علم حساب

محمد کریم اللہ

اوراق : ۱۲؛ سائز : ۱۰ × ۱۴ ، ۱۴ × ۲۳ سم. مختلف السطر . نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

ابتدا : شروع می کنم بنام أحد کہ ماسوائے خودرا . . .

اس رسالہ میں مؤلف نے کھاتہ نویسی کے قواعد بتائے ہیں. مطبوعہ فہرست میں اس کا اندراج «حساب کتاب» کے عنوان سے ہے.

شیفتہ فارسیہ ۲۰۹/ ۱۶۹

علم الطب

154 — 153

153

تحفۃ المومنین (ج ۱)

محمد مومن حسنی بن میر محمد زماں تنکابنی دیلمی، معاصر شاہ سلیمان (۱۰۷۷ - ۱۱۰۶ھ/ ۱۶۶۶ - ۱۶۹۴)

اوراق : ۲۸۸؛ سائز : ۱۱×۱۴ ، ۲۳ × ۲۵ سم. سطر : ۱۵. نستعلیق مایل بہ شکست . روشنائی سیاہ و شنجرفی . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. محشی بحواشی . ناقص الآخر .

ابتدا : سبحانك أللهم يا قدوس و يا طبيب النفوس . . .

شیفتہ فارسیہ ۱۹۷/ ۱۵۸

۵۔ دمغ الباطل، مؤلفہ شاہ رفیع الدین بن شاہ ولی اللہ دھلوی، متوفی ۱۲۳۳ھ/۱۸۱۷ یہ کتاب مولوی غلام یحیی بہاری متوفی ۱۱۸۰ھ/۱۷۶۶ کے رسالہ کلمۃ الحق» کی رد میں ھے، جو وحدت الوجود اور وحدت الشہود کی بحث میں ھے۔ یہ کتاب صرف ایک مرتبہ شائع ھوئی تھی اب بالکل نایاب ھے دیکھئیے شمارہ 110

۶۔ مناظر أخص الخواص، مؤلفہ محب اللہ الہ آبادی متوفی ۱۰۵۸ھ/۱۶۴۸۔ ھمارے علم کی حد تک یہ کتاب ابھی تک شائع نہیں ھوئی۔ دیکھئے شمارہ 129

۷۔ مجموعہ ترکیب بند و قصائد و مثنویات: مرزا غالب کے فارسی کلام کا یہ مجموعہ اس حیثیت سے بالکل نادر ھے کہ متداول قصائد و مثنویات سے اس میں قدرے اختلاف ھے۔ ھندوستان کے مشہور محقق اور نقاد قاضی عبد الودود نے اس کا مطالعہ کرنے کے بعد غالب پر ایک مقالہ لکھا تھا۔ دیکھئے شمارہ 198

۸۔ ترغیب السالک إلی أحسن المسالک (مسودہ مؤلف)۔ یہ مخطوطہ صاحب ذخیرہ نواب محمد مصطفے خاں شیفتہ کا سفرنامہ حجاز ھے۔
دیکھئے شمارہ 212

ان کے علاوہ اور بھی متعدد نوادر اس ذخیرہ میں موجود ھیں جن کا اندازہ فہرست کے مطالعہ سے ھوسکتا ھے۔

آخر میں جناب سید حامد صاحب وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا شکریہ ادا کرنا میں اپنا فرض سمجھتا ھوں کہ موصوف نے اس اھم کام کی انجام دھی کے لئے وہ تمام سہولتیں فراھم کیں، جو ایسے علمی کاموں کے لئے درکار ھوتی ھیں، نیز میری اس تجویز کو منظور فرمایا کہ اس کام کے لئے جناب قیصر امروھوی کے علم و مطالعہ اور ان کی تکنیکی صلاحیتوں سے استفادہ کیا جائے۔

154

ایضاً (ج ۲)

اوراق : ۱۰۲ ؛ سائز : ۱۱ × ۱۴ ، ۲۲ × ۲۵ سم . سطر : ۱۵ . نستعلیق مایل به شکست . روشنائی سیاه و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الطرفین .

یہ پوری کتاب دو اقسام پر مشتمل ہے ، پہلی قسم چار ابواب میں ہے جس کا عنوان « تشخیص » ہے اور دوسری قسم کا نام « دستورات » ہے جو تین ابواب میں ہے

مطبوعہ فہرست میں اس کا اندراج دو الگ الگ نسخوں کی حیثیت سے الگ الگ نمبروں کے تحت ہے لیکن اس کی ورقگردانی سے معلوم ہوا کہ یہ دراصل ایک ہی نسخہ ہے جو دو جلدوں میں ہے صرف اوراق کی بے ترتیبی کی بنا پر یہ تسامح ہوا ہے .

شیفتہ فارسیہ ۲۰۰ / ۱۶۱

علم البیطرہ

155

امراض الفرس

مجہول المؤلف

اوراق : ۹ ؛ سائز : ۸ × ۱۴ ، ۱۵ × ۲۱ سم . سطر : ۱۳ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

اس رسالہ کا پہلا اور آخری ورق امراض فرس (اسپ) کے بیان میں ہے ، بقیہ اوراق کسی دوسری کتاب کے ہیں جو کچھ خطوط پر مشتمل ہیں .

شیفتہ فارسیہ ۲۰۸ / ۱۶۸ : ۱

طباخی

157 — 156

156

رساله اقسام طعام

مجهول المؤلف.

کاتب : هدایت الله ؛ سنه کتابت : ۱۲۶۲ھ/۱۸۴۵ بمقام بنارس

اوراق : ۵۶ ؛ سائز : ۱۱ × ۱۵ ، ۱۹ × ۲۴ سم. مختلف السطر. نستعلیق. روشنائی سیاه و شنجرفی، اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ورق آخر دارائے دو مهر مربع مندرس وغیر قابل قرأت.

ابتدا : الحمدلله رب العالمین . . . بدانکه این رساله ایست براقسام طعام. . .

شیفته فارسیه ۲۰۷ / ۱۶۷

157

رساله در ترکیب پختن طعام

مجهول المؤلف

اوراق : ۸۳ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ ، ۱۷ × ۲۰ سم. مختلف السطر. نستعلیق. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

شیفته فارسیه ۲۰۶ / ۱۶۶

علم الصرف (عربی)

161 — 158

159 — 158

صرف میر

جرجانی، میر سید شریف ، متوفی ۸۱۶ھ/۱۴۱۳-۱۴

کاتب : غلام نبی ولد قادر بخش ساماںوی؛ سنه کتابت : ۱۲۴۲ھ/۱۸۲۶

اوراق : ۳٦ ؛ سائز : ۹×۱۵ ، ۱۴ × ۲۲ سم. سطر : ۱۳. نستعلیق اوسط. روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا : بداں أیدک اللہ تعالیٰ فی الدارین که کلمات لغت عرب . . .

حاجی خلیفه (۱ : ۲۸۸) نے «تصریف السید الشریف» کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے

شامل جلد :

صرف زرادی

فخر الدین زرادی ، متوفی ۷۳۸ھ / ۱۳۳۷ ورق ۳۴ ب - ۳٦

شیفته فارسیه ۱۳۸ / ۱۰٦ : ۱ ، ۲

160

صرف ہوائی

مجهول المؤلف

کاتب : غلام نبی ولد قادر بخش ساماںوی : سنه کتابت ۱۲۴۲ھ/ ۱۸۲٦

اوراق : ۱۳ ؛ سائز : ۹×۱۵ ، ۱۴ ×۲۲ سم . سطر : ۱۳. نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا : بداں أسعدك الله تعالیٰ فی الدارین که کلمات لغت عرب . . .

شیفته فارسیه ۱۳۸ /۱۰٦ :۳

161

رساله در علم صرف (منظوم)

مجهول المؤلف

اوراق : ۱۵ سائز : ۸×۱۳ ، ۱۱×۱۸ سم . سطر : ۱۰ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه . جداول شنجرفی. ابتدا :

بعد حمد فاعل مطلق که از یک امر کن
کرد پیدا آسمان و ارض و الفاظ و سخن

شیفته فارسیه ۱۴۲ / ۱۰۹

علم النحو

162

شریفیه شرح کافیه

جرجانی، السید الشریف (دیکھئے شماره 158)

کاتب : امانت علی خورجوی ؛ سنه کتابت : ۱۲۳۵ھ/۱۸۱۹ ، بمقام دهلی .

اوراق ۱۱۲ ؛ سائز : ۱۱×۱۴ ، ۱۹×۲۵ سم . سطر : ۱۹ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاه . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ابتدا :

الکلمة لفظ وضع لمعنی مفرد معنی کلمه درلغت یک سخنے است . . .

اصل کتاب کافیه علم نحو کی ایک بنیادی کتاب ہے ، جس کا مؤلف ابن حاجب المالکی متوفی ۶۴۶ھ/۱۲۴۸ ہے ۔ علماء نحو نے ہر دور میں اس کی متعدد شرحیں لکھی ہیں .

شیفته فارسیه ۱۴۳ / ۱۱۰

علم العروض

163

رسالہ در فن عروض

مجهول المؤلف

اوراق : ۱۷ ؛ سائز : ۸ × ۱۴ ، ۱۳ × ۱۹ سم . سطر : ۱۱ .
نستعليق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.
شیفتہ فارسیہ ۱۸۲ | ۱۴۶ : ۱

نظم عربی

164

شرح قصیدہ لامیہ

حزین ، محمد علی بن أبی طالب الزاهدی الجیلانی. متوفی ۱۱۸۰ھ / ۱۷٦٦
کاتب : جیسا رام ؛ سنہ کتابت : ۱۲۸۳ھ / ۱۸٦٦ .

اوراق : ۲۰ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۴ و ۱۹ × ۲۵ سم . سطر : ۱۵ .
نستعلیق صاف و واضح. روشنائی سیاه و شنجرفی، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

حضرت علی بن أبی طالب علیہ السلام کی مدح میں حزیں کا ایک مشہور قصیدہ ہے. یہ فارسی شرح بھی خود قصیدہ نگار کی ہے. پروفیسر Ivanow نے اس قصیدہ کا مؤلف حضرت علی کو لکھا ہے جو بہت بڑا تسامح ہے . دیکھئے (863) Ivanow .

شیفتہ فارسیہ ۱۴۰ / ۱۰۷

انشا (فارسی)

169 — 165

رقعات بیدل

بیدل، عبدالقادر، متوفی ۱۱۳۳ھ / ۱۷۲۰

اوراق : ۱٦ ؛ سائز : ۹ × ۱۴، ۲۰ × ۲۷ سم. سطر : ۱۵ نستعلیق شکستہ. روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

ابتدا : دیدہ مشتاق را تا حصول سعادت دیدار . . .

دیکھئے (811 a) Rieu

شیفتہ فارسیہ ۱۸۰ / ۱۴۴

166

آداب الصبیان

بیکس، جواہر مل اکبرآبادی

سنہ کتابت : ۱۲۴۸ھ / ۱۸۳۲

اوراق : ۸ ؛ سائز ۱۰ × ۱۳، ۱٦ × ۱۸ سم. سطر : ۱۷. نستعلیق عادی روشنائی سیاہ. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ابتدا :

زبان را نطق از نام تو پیدا
سخن را زینت از حمدت ہویدا

اس کا سنہ تالیف حسب ذیل شعر سے برآمد ہوتا ہے :

چو جستم سال اتمام عطارد
رقم از ختم نامہ برکشیدہ

۱۱۳٦

شیفتہ فارسیہ ۱۸۲ / ۱۴٦ : ۲

167

قصه چهار درویش

رزیں ، محمد غوث بجنوری (سده دوازدهم هجری)

سنه کتابت : ۱۲۲۸ھ / ۱۸۱۳.

اوراق : ۷۲؛ سائز : ۱۱ × ۱۵، ۲۰ × ۲۵ سم. سطر : ۱۵. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ابتدا :

بعد حمد قادرے که درویشان ظاهر پریشان را . . .

اس کی تاریخ تالیف حسب ذیل قطعه سے برآمد هوتی هے :

چو انشا کردم ایں رنگیں عبارت
حدیث دلکشائے چار درویش
دل من سال فرخ فال او گفت
مبارک قصه هائے چار درویش

۱۱۹۸

شیفته فارسیه ۱۷۳/۱۳۷

168

نثر حسرتی

حسرتی ، نواب محمد مصطفی خاں شیفته ، متوفی ۱۲۸۶ھ/ ۱۸۶۹

اوراق : ٦ ؛ سائز ۸ × ۱۱، ۱۳ × ۱۹ سم. سطر : ۱۱. نستعلیق. روشنائی سیاه، اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ابتدا :

نفس اماره که هرنفس عشوهٔ دیگر درکار ایں ره زدهٔ خیالات . . .

نواب محمد مصطفیٰ خاں اردو میں شیفته اور فارسی میں حسرتی تخلص کرتے تھے.

شیفته فارسیه ۱۵۳ | ۱۱۹ : ۲

169

رساله در انشا

مجهول المؤلف

اوراق : ۹۶ ؛ سائز ۶ × ۱۲ ، ۱۲ × ۱۸ سم . سطر : ۱۷ . نسخ اوسط روشنائی سیاه و شنجرفی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

اس رسالے میں مختلف علماء ، فضلا ، مشایخ اور دیگر طبقوں کے افراد کے نام خطوط کے نمونے دئے گئے ھیں .

شیفته فارسیه ۱۷۸ / ۱۳۲

نظم فارسی

198 — 170

170

تحفة العراقین

خاقانی ، افضل الدین إبراهیم بن علی ، متوفی ۵۸۲ ھ / ۱۱۸۶

کاتب : عاشق محمد عثمانی متوطن سرسہ ؛ سنه کتابت : ۱۰۸۴ ھ / ۱۶۷۳ .

اوراق : ۱۱۱ ؛ سائز : ۸ × ۱۳ ، ۱۵ × ۲۱ سم . سطر : ۱۵ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه ، جداول شنجرفی ولاجوردی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

ابتدا :

مائیم نظارگان غمناک
زین حقۀ سبز و مهرۀ خاک

شیفه فارسیه ۱۶۶ / ۱۳۲

171

ایضاً (نسخه دیگر)

کاتب محمد مومن فاروقی

اوراق : ۱۱۲ ؛ سائز : ۸ × ۱۴ ، ۱۵ × ۲۲ سم. سطر : ۱۳.

نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. ابتدا : حسب سابق

اس نسخه میں کتابت کی غلطیاں بہت ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے

کہ اس کا کاتب نہ صرف عربی ، بلکہ فارسی سے بھی نابلد تھا

شیفتہ فارسیہ ۱۶۲ / ۱۲۸

172

مفتاح الفتوح

عطار ، فرید الدین ، متوفی ۶۲۷ھ / ۱۲۲۹

اوراق ، ۵۱ ؛ سائز : ۸ × ۱۱ ، ۱۵ × ۱۸ سم. سطر : ۱۶.

نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق

ابتدا : بنـاه من بحی کو نمیرد

با هے عذر صد عصیاں پذیرد

شیفتہ فارسیہ ۱۱۳ | ۸۵

173

مثنوی معنوی

رومی ، جلال الدین محمد ، متوفی ۶۷۲ھ / ۱۲۷۳

کاتب : منور بن صدیق کشمیری ؛ سنہ کتابت : ۱۲۳۱ھ ۱۸۱۵

دفتر سوم - اوراق : ۲۴۸ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ ، ۱۷ × ۲۰ سم.

سطر : ۱۳ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ . ابتدا :

دربیاں آنکه اولیائے واصل در نام حق

شیفتہ فارسیہ ۸۲ / ۶۷

174

ایضاً (دفتر پنجم)

اوراق : ۲۰۲ ؛ سائز ۷ × ۱۳ ، ۱۴ × ۲۲ سم. سطر ۱۵ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. جداول از شنجرف و لاجورد. لوح مطلابه ذهب و شنجرف. ناقص الآخر. ابتدا :

شه حسام الدین که نور انجم است
طالب آغاز سفر پنجم است

شیفته فارسیه ۵۴ / ۴۹

175

جواهر الأسرار و زواهر الأنوار

خوارزمی، کمال الدین حسین بن حسن، مقتول ۸۴۵ ھ / ۱۴۴۲

اوراق : ۱۱۲ ؛ سائز : ۹ × ۱٦ ، ۱۹ × ۲٦ سم. سطر : ۱۷ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. کرم خورده، اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الطرفین .

مثنوی مولانا روم کی یه قدیم ترین شرح ہے. لیکن زیر نظر نسخه صرف اس کے دیباچه پر مشتمل ہے، جس میں تصوف کے مسایل پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے.

دیکھئے (505) ,Ivanow

مطبوعه فہرست میں اس کا اندراج «دیباچه شرح مثنوی» کے عنوان سے ہے.

شیفته فارسیه ۹۹ | ٤٦

اس میں شک نہیں کہ مخطوطات کی فہرست نگاری کے کام کی ابتدا ۱۹۷۰ء ہی سے ہوگئی تھی، چنانچہ اس سلسلہ میں وقتاً فوقتاً کچھ مجلدات بھی شائع ہوئے، لیکن اتنے اہم اور طویل کام کے لئے کسی پائیدار بنیاد کی ضرورت تھی، سید حامد صاحب نے اس کمی کو پورا کر کے میری ہمت افزائی کی۔ جزاہ اللہ خیر الجزاء

مرتب فہرست جناب قیصر امروہوی صاحب بھی بجاطور پر میرے شکریہ کے مستحق ہیں کہ آپ نے اس فہرست کی ترتیب و تہذیب میں نہایت انہماک اور تندہی سے کام کیا ورنہ بہت سی تصحیحات اور ایسے اضافے رہ جاتے، جو اس ذخیرہ کو علمی دنیا میں متعارف کرانے کے لئے نہایت اہمیت رکھتے ہیں۔

مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۸۲ء سید محمد حسین رضوی

یونیورسٹی لائبریرین، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی
علی گڑھ

176

گلشن راز

شبستری، سعدالدین محمود، متوفی ٧٢٠ھ/١٣٢٠

کاتب : شاہ کرم نارنجی ؛ سنہ کتابت : ١٠١٨ھ/١٦٠٩۔

اوراق : ٢٥ ؛ سائز ٨ × ١٢، ١۴ × ١٩ سم۔ سطر ١٥ ۔ نستعلیق عادی۔ جداول سیاہ و شنجرفی۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

ابتدا : بنام آنکہ جان را فکرت آموخت
چراغ دل ز نور جان برافروخت

شیفتہ فارسیہ ١٠٦/ ٨١

177

ایضاً (نسخہ دوم)

اوراق : ٣۴ : سائز : ٦ × ١١ ، ١٣ × ٢٣ سم۔ مختلف السطر۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔ ورق اول دارائے یک مہر مکعب مندرس و غیر مقرو۔

شیفتہ فارسیہ ٥٩ / ٥۴

178

مفاتیح الاعجاز شرح گلشن راز

اسیری، محمد بن یحیی لاھیجی نور بخشی، متوفی ٩١٢ھ/١٠٥٦ - ٥٧
سنہ کتابت : ٨٨٠ ھ/ ١۴٧٥

اوراق : ٢٣٠ ؛ سائز : ١٠ × ١٥ ، ١٦ × ٢٣ سم۔ سطر : ٢١۔ نستعلیق اوسط۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ جداول سیاہ و طلائی۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

مثنوی گلشن راز کی ایک نہایت مفید اور بسیط شرح ھے، جس کا سنہ تالیف ٨٧٧ھ/١۴٧٣ ھے، زیر نظر نسخہ سنہ تالیف کے تین سال بعد کا مکتوبہ ھے، اس لحاظ سے بہت نادر ھے۔

دیکھئے Ivanow, (555)

شیفتہ فارسیہ ٧٠ / ٦٣

خسرو دھلوی

182 — 179

179

دیوان امیر خسرو

خسرو دھلوی، یمین الدین أبوالحسن، متوفی ۷۲۵ ھ/۱۳۲۵ء

اوراق: ۵۵؛ سائز: ۹×۱۳، ۱۵×۱۹ سم. سطر: ۱۴. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

ابتدا: ز جام عشق تو چوں رو بمدعاست مرا
چہ التفات بجام جہاں نماست مرا

اختتام: گر او را ھست دو صورت بجودے
ندارد ھیچ در معنی وجودے

اس دیوان کی نسبت امیر خسرو کی طرف تو یقینی ھے لیکن یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ کون سا دیوان ھے، اس لئے کہ امیر خسرو کے جو مشھور پانچ دیوان ھیں: تحفة الصغر، دیوان وسط الحیات، غرة الکمال، نہایة الکمال، بقیہ نقیہ، ان میں سے یہ کوئی دیوان نہیں ھے. بہرحال یہ امر تحقیق طلب ھے.

شیفتہ فارسیہ ۱۳۸/۱۷۴

180

خمسه خسرو

سنه کتابت : ۹۸۲ھ/۱۵۷۴

اوراق : ۲۳۳ ؛ سائز : ۱۰×۱۴ ، ۱۸×۲۰ سم . سطر . ۱۹ ، کالم : ۴ . نستعلیق پاکیزہ روشنائی سیاہ و شنجرفی . لوح مطلابہ ذہب و شنجرف ، جداول طلائی لاجوردی و شنجرفی .

امیر خسرو کی یہ حسب ذیل مثنویاں ہیں ، جو خمسہ خسرو کے نام سے مشہور ہیں :

۱ ـ مثنوی مطلع الانوار ۲ ـ مثوی شیریں خسرو
۳ ـ مثنوی لیلی مجنوں . ۴ ـ آئینہ سکندری (سکندر نامہ)
۵ ـ مثنوی ہشت بہشت

ابتدا : بسم اللہ الرحمن الرحیم
خطبہ قدس است بملک قدیم

شیفتہ فارسیہ ۱۶۳ / ۱۳۹

181

قران السعدین

کاتب : غلام محی الدین بن محمد اکرم قریشی ؛ سنہ کتابت : ۱۱۰۸ھ/۱۶۹۶ ، بمقام بیجاپور

اوراق : ۱۰۳ ؛ سائز : ۶×۱۲ ، ۱۷×۲۲ سم . سطر : ۱۹ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی ، جداول از شنجرف . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق . سرورق دارائے مہر «خادم شرع محمد میر عدل خطیب ۱۱۵۷ھ»

ابتدا : حمد خدا وانند سرایم نخست
تا شود این نامہ بنامش درست

شیفتہ فارسیہ ۱۶۷ / ۱۳۳

182

ایضاً (نسخه دوم)

اوراق : ۱۲۱؛ سائز : ۹ × ۱۲ ، ۱۸ × ۲۱ سم. سطر : ۱۷.
نستعلیق مختلف القلم. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رفیق.
ناقص الوسط بقدر چند اوراق. ابتدا حسب سابق.

شیفته فارسیه ۱۷۷ / ۱۴۱

183

دیوان اهلی

اهلی ترشیزی خراسانی، متوفی ۹۳۴ھ/ ۱۵۲۷

اوراق : ۳۵؛ سائز : ۱۱ × ۱۷، ۱۹ × ۲۶ سم. سطر : ۱۵. نستعلیق
عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. ابتدا :

دو چشمم فرش آن منزل که سازی جلوه گاه آنجا
بهر جا پا نهی خواهم که گردم خاک راه آنجا

شیفته فارسیه ۱۶۱ / ۱۲۷

184

کلیات عرفی

عرفی شیرازی. سید محمد بن خواجه زین الدین علی، متوفی ۹۹۹ھ/ ۱۵۹۱
کاتب: سید کرم الله ولد سید احمد؛ سنه کتابت ؛ ۱۰۵۷ھ / ۱۶۴۷
بمقام جهان آباد

اوراق : ۲۹۱ ؛ سائز : ۸ × ۱۴ ، ۱۵ × ۲۲ سم. سطر : ۱۵
نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. ابتدا :

ای نه فلک ز خوشهٔ صنع تو دانه
وز قصر کبریائے تو عرش آشیانه

کلیات عرفی کا یہ مکمل نسخہ ہے۔ جو اس کے ہر قسم کے کلام کو حاوی ہے۔ آخر میں اس کی نثر کا ایک شاہکار «رسالہ نفسیہ» بھی شامل ہے جو دس اوراق پر مشتمل ہے۔ اس کی ابتدا یہ ہے:

«حمدے کہ از نہایت شایستگی منزہ از شایبہ تعیین و تخصیص ...

شیفتہ فارسیہ ۱۵٦/ ۱۲۲

185

نلدمن (مثنوی)

فیضی، شیخ أبوالفیض بن شیخ مبارک ناگوری، متوفی۔ ۱۰۰۴ھ/1595

اوراق: ۱٦۱؛ سائز: ۸×۱۳، ۱۲×۱۷ سم۔ سطر: ۱۰، ۱۱۔

نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی، جداول لاجوردی و شنجرفی۔

اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔ ابتدا:

اے درتگ وپوئے تو ز آغاز

عنقائے نظر بلند پرواز

شیفتہ فارسیہ ۱۷٦| ۱۴۰

186

دیوان نوعی

نوعی خبوشانی، محمد رضا، متوفی ۱۰۱۹ھ/ ۱٦۱۰ - ۱۱

اوراق: ۳۵؛ سائز: ۸×۱۳، ۱۵×۲۲ سم۔ سطر: ۱۵۔ نستعلیق۔

روشنائی سیاہ، جداول شنجرفی و لاجوردی۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

ابتدا: سایۂ گل تا بود خال رخ بستان ما

نقطہ نام تو بادا خطبۂ دیوان ما

آخری دس اوراق مشتمل بر رباعیات و قطعات و مثنویات

شیفتہ فارسیہ ۱۵۳/ ۱۱۹ : ۱

187

سوز و گداز (مثنوی)

نوعی خبوشانی (دیکھئے شمارہ بالا)

اوراق : ۱۵ ؛ سائز : ۸ × ۱۴، ۱۵ × ۱۹ سم. سطر : ۱۳. نستعلیق پختہ . روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ابتدا :

الٰہی خندہ ام را نالگی دہ
سر شکم را جگر پرکالگی دہ

اختتام : گلے بخش از گلستان خلیلم
دریں رہ ساز آتش را دلیلم

شیفتہ فارسیہ ۱۸۱ / ۱۴۵

188

کلیات نظیری

نظیری نیشاپوری ، ،محمد حسین متوفی، ۱۰۲۱ھ / ۱۶۱۲

سنہ کتابت : ۱۸ جلوس اکبر شاہ بادشاہ (۱۲۵۶ھ / ۱۸۴۰)

اوراق : ۲۹۹ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۶ ، ۱۷ × ۲۳ سم. سطر : ۱۵ . نستعلیق عادی. ابتدا :

إذا ماشئت أن تحیی حیوة حلوة المحیا
برسوائی بر آور سر ز مستوری برون نہ پا

شیفتہ فارسیہ ۱۶۴ / ۱۳۰

189

دیوان نظیری (دیکھئے شمارہ بالا)

اوراق : ۱۴۱ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱۶ × ۲۲ سم. سطر : ۱۵ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

ابتدا : حسب سابق

شیفتہ فارسیہ ۱۶۵ / ۱۳۱

190

دیوان ظہوری

ظہوری، نور الدین محمد طاہر، متوفی ۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶

اوراق : ۹۶ ؛ سائز : ۹ × ۱۶ ، ۲۱ × ۲۵ سم. مختلف السطر. نستعلیق. روشنائی سیاہ. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. قدرے آبر سیدہ. ناقص الآخر. ابتدا :

آں کہ خواہد شست فردا رحمتش عصیان ما
گشتہ و صفش آفتاب مطلع دیوان ما

بعض نسخوں میں پہلا مصرعہ اس طرح ملتا ہے :

آں کہ خواہد داشت فردا رحمتش دیوان ما

لیکن معنوی حیثیت سے یہ غلط ہے.

شیفتہ فارسیہ ۱۵۸ / ۱۲۴

191

دیوان کلیم

کلیم ہمدانی، أبوطالب، متوفی ۱۰۶۱ھ / ۱۶۵۰-۵۱

اوراق : ۱۱۵ ؛ سائز : ۶ × ۱۲ ، ۱۶ × ۲۰ سم. سطر : ۱۷. نستعلیق اوسط. روشنائی سیاہ. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الطرفین والا وساط بقدر چند ورق. ابتدا :

بدل کردم بمستی عاقبت زہد ریائی را
رسانیدم بآب از یمن مے بنیاد تقوی را

شیفتہ فارسیہ ۱۶۸ / ۱۳۴

192

شهنشاه نامه / بادشاه نامه

کلیم همدانی (دیکھئے شمارہ بالا)

اوراق: ۱۸۱؛ سائز: ۶ × ۱۲، ۱۴ × ۲۰ . سطر: ۱۴ نستعلیق صاف و پاکیزہ. روشنائی سیاہ و شنجرفی، جداول از شنجرف ولاجورد. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ابتدا:

بود قہر او رحم را پیشکار
گرہ زد برائے کشایش بکار

مثنوی کے اول و آخر کسی مقام پر اس کا عنوان مذکور نہیں، لیکن ورق ۱۶ ب پر حسب ذیل شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کلیم ہمدانی کی مثنوی بادشاہ نامہ یا شہنشاہ نامہ ہے:

شوم روشنی بخش ہنگامہ اش
دہم زینت پادشاہ نامہ اش

تفصیل کے لئے دیکھئے Rieu, (687)

شیفتہ فارسیہ ۱۳۰ / ۹۸

193

دیوان صایب

صایب، مرزا محمد علی تبریزی، متوفی ۱۰۸۰ھ/۱۶۶۹

اوراق: ۴۷۳؛ سائز: ۱۱ × ۱۷، ۱۹ × ۲۸ سم. سطر: ۱۲. نستعلیق عامی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. ورق اول دارائے مہر مربع «مرزا ولی نعمت بہادر ابن محمد سلیمان شاہ بہادر» ابتدا:

اگر نہ مد بسم اللہ بودے تاج عنوانہا
نگشتے تا قیامت نو خط شیرازہ دیوانہا

شبفتہ فارسیہ ۱۵۱/ ۱۱۷

194

کلیات حزین

حزین ، محمد بن أبی طالب جیلانی ؛ متوفی ۱۱۸۰ھ/ ۱۷٦٦

- اوراق : ۳۲۱ ؛ سائز : ۷ × ۱۲، ۱٦ × ۲۱ سم . سطر : ۱۵. نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ . ابتدائے دیباچہ

افتتاح نامہ نام آوران گیہان خدیو سخن ...

ابتدائے دیوان : غیر نفی غیرت یکتائے بے ھمتاستی

نقش لا در چشم وحدت بین من آلأمتی

شیفتہ فارسیہ ۱٦۰ | ۱۲٦

195

دیوان مظھر

مظھر ، مرزا مظھر جان جاناں ، متوفی ۱۱۹۵ھ/ ۱۷۸۰

اوراق : ۴۳ ؛ سائز ، ۱۰ × ۱۵ ، ۱۷ × ۲۱ سم ۔ سطر : ۱۵ ، ۱٦ نستعلیق عادی ۔ روشنائی سیاہ ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

ابتدا میں ایک دیباچہ ھے ، اس کے بعد اصل دیوان شروع ھوتا ھے ؛ جس کی ابتدا یہ ھے :

آبے نزد بروئے گراں خواب بخت ما

با آنکہ گریہ داد بسیلاب رخت ما

شیفتہ فارسیہ ۱۷۵/ ۱۳۹

196

دیوان مومن

مومن ، حکیم محمد مومن خاں بن غلام نبی ، متوفی ۱۲۶۸ھ/ ۱۸۵۱

اوراق : ۱۱۸ ؛ سائز : ۱۲ × ۱۹ ، ۲۱ × ۲۷ سم ۔ سطر : ۱۲ ۔ نستعلیق عادی ۔ روشنائی سیاہ ۔ ابتدا :

کجا شد آں که ز انظار لطف لیل و نہار
بلا بخواب عدم بود و طالعم بیدار

مومن کا یہ دیوان اس کے ہر قسم کے کلام غزلیات و رباعیات و قصاید وغیرہ پر مشتمل ہے ۔ انیسویں صدی کے اواخر میں یہ دیوان شائع ہوا تھا، مگر اب بالکل نایاب ہے ۔

شیفتہ فارسیہ ۱۵۹ /۲۵

197

ایضاً (نسخہ دوم)

اوراق : ۹۵ ؛ سائز : ۱۱ × ۱۷ ، ۲۱ × ۲۶ سم ۔ سطر : ۱۵ نستعلیق صاف ۔ ابتدا : حسب سابق

شیفتہ فارسیہ ۱۷۲/ ۱۳۶

198

مجموعہ ترکیب بند قصائد و مثنویات

غالب ، مرزا اسد اللہ خاں متوفی ۱۲۸۵ھ/ ۱۸۶۸

اوراق : ۸۳ ؛ سائز : ۱۱×۱۸ ، ۱۹×۲۶ سم ۔ سطر : ۱۵ ۔ نستعلیق صاف ۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی ۔